MUJALLAH TALIBAN

JAMADI UL AWWAL 1446

NOVEMBER 2024



32

01 تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کہاں ہیں؟

02 پشتون قومی جرگہ، ہدف اور اثرات کا مختصر جائزہ

03 پاکستانی نوجوان اور معیشت

https://umnews.net

@umarmedia

فہرست مضامین

اداریہ

ہماری موجودگی اور فوج کے کھوکھلے دعوے

مورخہ 23 اکتوبر، بدھ کی رات کو باجوڑ اور دیر کے درمیانی راستے سے گزرتا تحریک طالبان پاکستان کا قافلہ فوج کی جانب سے لگائی گئی ایک کمین کا نشانہ بنا، جس میں ہمارے ولایت ملاکنڈ کیلئے والی کے نائب استاد قریشی رحمہ اللہ سمیت آٹھ ساتھی شہید ہوئے اسی طرح لکی مروت، ڈیرہ اسماعیل خان اور حتی کہ ضلع میانوالی میں ہمارے مجاہدین کے ٹھکانوں پر بھی چھاپے مارے گئے جہاں فوج کو شدید جھڑپوں کا سامنا کرنا پڑا اسی طرح گزشتہ دنوں سابق نائب امیر تحریک طالبان پاکستان اور مسئول نظامی کمیشن جنوبی زون مفتی مزاحم صاحب کی ویڈیو بھی سامنے آئی، جس میں وہ ولایت بنوں اور ولایت ڈی آئی خان کے پہاڑوں میں دیکھے جاسکتے ہیں

صرف یہی نہیں بلکہ ہمارا ٹاپ جنگی کمان، اراکین رہبری شوریٰ، اراکین نظامی کمیشنز، ولایات کے شورا اراکین سمیت تمام جنگی مجاہدین اپنے اپنے علاقوں اور مناسب مراکز پر موجود ہیں، جس سے صرف یہی نہیں کہ ہم میڈیا کو دکھانا چاہ رہے ہیں بلکہ یہ جنگ کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنے علاقوں میں رہیں ورنہ کیسے لڑا جا سکتا ہے؟

اب تک تو ہم ویڈیوز اور اعلامیوں میں اپنے حملوں کا تذکرہ کرکے اور اس کی بڑھتی تعداد کا کہہ کر ملک میں اپنی موجودگی کو ثابت کرنے کی کوشش کرتے تھے، مگر ملک کے اتنے اندرونی علاقوں میں ہمارے مراکز، گاڑیوں میں نقل و حرکت اور وہاں قیادت کی موجودگی کا کیا مطلب ہے؟ کیا اسے جھٹلایا جا سکتا ہے؟ اس کو آپ کا کیا جواب ہے؟ ان چیزوں کو لیکر آپ اپنے تابعین کو کیسے یقین دلاتے ہیں کہ 'دہشتگرد' بیرون ممالک سے آتے ہیں؟

ہم ویڈیو آڈیو اور ہر طرح کے بیانات میں بارہا ان مسائل کی وضاحت کرچکے ہیں مگر قوم کو سمجھانے اور اپنے دشمن رائل انڈین آرمی کو جھٹلانے کیلئے ہم مناسب مواقع پر ضروری سمجھتے ہیں کہ ایسے دعوؤں کی تردید کی جائے، تاکہ قوم پر واضح ہو کہ ان کے نام نہاد رکھوالے انہیں کیسے اندھیرے میں رکھ رہے ہیں.

دعوت جہاد



سیف اللہ فقیر

اللہ تعالیٰ ہمیں معاف فرمائے کہ ہم نے جہاد فی سبیل اللہ کو ایک مظلوم فریضہ بنا دیا ہے ۔ کسی کو جہاد کی اہمیت سمجھ نہیں آتی تو کوئی کہتا ہے جہاد صرف بیرون ممالک میں ہے ۔ کوئی فرض عین و فرض کفایہ کی بحثوں میں الجھا ہوا ہے تو کسی کے سامنے والدین کی اجازت کا مسئلہ سینہ تانے کھڑا ہے ۔ کاش یہ لوگ دین کا درد رکھتے تو یہ سمجھتے کی اس وقت جہاد مسلمانوں کے سامان لینے سے زیادہ ضروری ہوگیا ہے ۔

لیکن...؟

لیکن کیا کریں کسی میں جہاد کا جذبہ آتا ہے تو وہ بیچارہ انپڑھ ہونے کی وجہ سے کسی عالم کے پاس چل پڑتا ہے ۔ عالم بھی بغیر تفصیل کہے کہہ دیتے ہیں کہ ابھی تو جہاد فرض نہیں ہوا لہذا والدین کی اجازت ضروری ہے وغیرہ... اب ایسے حالات میں بتائیں کہ میں آپ کو دینی بحثیں سمجھاؤں یا امت مسلمہ کی حالت بتاؤں؟ میں آپ کو جہاد کی فرضیت سمجھاؤں یا تڑپتی ہوئی لاشیں دکھاؤں؟ آپ کو دلائل سے قائل کروں یا کٹے ہوئے اعضاء دکھاؤں؟ قرآن سے جہادی آیات پڑھ کر سناؤں یا پھر اجڑی ہوئی بستیاں دکھاؤں؟ احادیث نبویہ آپ کے سامنے لاؤں یا نوحہ کناں ماؤں کا حال سناؤں؟ غیرت و حمیت کے اشعار سناؤں یا گریباں چاک کرتی بہنوں کا حال بتاؤں؟ یعنی کہ عین الیقین سے سمجھاؤں یا پھر دلایل شرعیہ سے ؟

کیا کروں؟

آخر مجاہدین کے اساتذہ کی حیثیت رکھنے والے اہل علم کب جہاد کے حوالے سے واضح اور صحیح مسئلہ بیان کریں گے؟ منبر و محراب پر جلوہ افروز خطیب کب گرجیں گے؟ غفلت کی چادر تانے لمبی نیند سوئے خواص و عوام آخر کب جاگیں گے؟ کیا اس وقت جب آگ آپ کی گھر میں لگے گی؟ کیا اس وقت جب آپ کا بھائی قتل کردیا جائے گا؟ کیا اس وقت جب آپ کی چار دیواری کا تقدس پامال ہوگا؟ اس وقت یقیناً آپ جاگیں گے اور کچھ کرنے کی کوشش بھی کریں گے مگر یاد رکھیں کہ اس وقت پانی سر سے گزر چکا ہوگا اور آپ کچھ نہیں کر سکیں گے، کیونکہ تب آپ کے ہاتھ پاں کٹ چکے ہوں گے ۔

اے مسلمان بھائیو! میں کس طرح آپ تک اپنا درد پہنچاؤں؟ کس طرح آپ کو سمجھاؤں؟ واللہ اب بحثوں کا وقت نہیں رہا، اب یہ سوال ہی نہیں رہا کہ جہاد فرض عین ہے یا فرض کفایہ؟ آپ یہ سمجھ لیجئے کہ اسلام دشمنوں نے آپ کو ختم کرنے کا تہیہ کرلیا ہے ۔ انہوں نے آپ کے خلاف ہر قسم کی سازش تیار کرلی ہیں ۔ انہوں نے آپ سے دشمنی رکھنا فرض سمجھ رکھا ہے ۔ کیا ایسے حالات میں آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ اس طرح دنیا داری میں مشغول رہیں؟ کیا آپ کے لیے جائز ہے کہ آپ فضول کھیلوں میں وقت گزاریں؟ کیا آپ کو یہ چیز مناسب لگتی ہے کہ لایعنی کام و گپ شپ میں اپنا قیمتی وقت ضائع کریں ۔ آپ کی جوانی کی امت مسلمہ کو ضرورت ہے ۔ آپ کے مظلوم بازوؤں کی مظلوم پاکستانی مسلمانوں کو ضرورت ہے ۔ آپ کی صلاحیتوں کی پاکستان و دنیا بھر کی جیلوں میں پڑے ہوئے بے بس قیدیوں کی ضرورت ہے ۔ یہ لوہے جیسے مظبوط بازو آخر کب کام آئیں گے؟ یہ مظبوط و چوڑے سینے دشمن اسلام کے سامنے ڈٹنے کے لیے استعمال ہونے چاہئیں ۔ نہ کہ آوارہ گردی اور بدمعاشی کے لیے ۔

قرآن پاک و احادیث نبویہ آپ کو خوشخبری سناتی ہیں ۔ وسیع جنتیں آپ کی منتظر ہیں ۔ میدان آپ کو بلاتا ہے ۔ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ آپ صحیح سلامت ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معذوری سے

محفوظ رکھا، اس پر شکر ادا کریں اور جہاد فی سبیل اللہ میں نکلیں۔ ورنہ دنیا میں کتنے لوگ ایسے ہیں جو معذور ہیں، مجبور ہیں، جن کے پاس راستہ نہیں، جن کے پاس میدان نہیں، وسائل نہیں، واللہ! وہ لوگ تڑپتے ہیں، روتے ہیں، تڑپ تڑپ کر دعائیں کرتے ہیں کہ اللہ جل شانہ ہمارے لیے کوئی راستہ نکالے مگر کاش......

آپ قدر کریں، آپ کو معلوم ہو کہ آپ کے پاس جنگ کا میدان موجود ہو۔ اپ کو فکر ہو کہ اللہ نے جوانی دی ہے۔ تندرستی دی ہے۔ اور ساتھ میں وسائل و منظم ترتیب سے بھی نوازا ہے۔ کاش آپ ان سب چیزوں کی قدر کریں۔ امت مسلمہ کی مظلومیت کو دیکھیں اور ان کے حال پر رحم کرتے ہوئے فرض پر لبیک کہتے ہوئے میدان کارزارِ کا رخ کریں اور عزیمت کا نیا باب قایم کریں۔

یاد رکھیں! جہاد کی دعوت اور جہاد کی فرضیت ہر مسلمان کے لیے ہے مگر اس میں شریک ہونا یا محروم رہنا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ جس کو چاہتے ہیں قبول فرماتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں محروم رکھتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ دل کو دیکھتے ہیں جیسا کہ حدیث میں آتا ہے۔ اس لیے جس انسان کے دل میں فکر و شوق ہوگا وہ ضرور بالضرور ان شاء اللہ میدان میں پہنچ جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس سے کام لیں گے۔ اور بعض ایسے بھی ہوں گے جو فکر و تڑپ سے خالی ہوں گے مگر مجاہدین کے قریبی ہونے کی وجہ سے یا علاقہ میں موجودگی کی وجہ سے شوق سے اسلحہ اٹھالیں گے مگر تڑپ و فکر نہ ہونے کی وجہ سے جلد راہ سے بھٹک جائیں گے۔ یہ حقیقت ہے اور ایسا ہو چکا ہے اور تسلسل کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اس لیے فکر و تڑپ دل میں ہونا ضروری ہے۔ مجاہدین بھی کوشش کریں کہ اپنے ہاں آنے والے افراد کو فکر و تڑپ سے آراستہ کریں اور پھر اس کے ہاتھ میں اسلحہ پکڑائیں۔

پاکستانی نوجوان اور معیشت

عبداللہ مجاہد

اللہ جل شانہ نے پاکستان کو بیش بہا وسائل اور خصوصیات سے نوازا ہے مگر پاکستان کے حکمرانوں اور فیصلہ سازوں نے اس کی قدر نہیں کی۔ ہم کیا کیا خصوصیات لکھیں، زرعی لحاظ سے اچھی زمین کا لکھیں یا معدنی لحاظ سے خزانوں سے بھری زمین کی بات کریں۔ بدلتے موسموں کا ذکر کریں یا افرادی قوت کا، گہرے پانیوں کی بات کریں یا اونچے پہاڑوں کا قصہ سنائیں، کیا ہے جو پاکستان میں نہیں ہے؟ مگر اس کے باوجود ہم ذلیل و خوار ہورہے ہیں۔ پاکستان پر قابض ظالم، جاہل اور بددیانت حکمرانوں کی وجہ آج پاکستان مسائل کا گڑھ بن چکا ہے۔ نااہلی، کرپشن، جاہلیت، خودغرضی اور لاقانونیت تاریخ کی بدترین درجے کو پہنچ چکی ہے۔ سمجھ نہیں آتی کہ کس کس چیز کا ذکر کیا جائے؟ ہر جگہ ہی آوے کا آوے بگڑا ہوا ہے،

اس پر ایک شعر یاد آگیا

برباد گلستاں کرنے کو بس ایک ہی الو کافی تھا
ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے، انجام گلستاں کیا ہوگا

پچھلے دنوں اخبار میں ایک خبر نظر سے گزری کہ حکومت نے کفایت شعاری کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ٦ وزارتیں اور ڈیڑھ لاکھ آسامیاں ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ٹھیک ہے شوق سے کیجئے لیکن کروڑوں بے روزگار لوگوں کا کیا جو ہر سال ہزاروں کی تعداد میں یونیورسٹیوں سے ڈگریاں لے کر دھڑا دھڑ نکل رہے ہیں وہ کہاں جائیں گے؟ ان کی منصوبہ بندی کون کرے گا؟ فیکٹریاں ٹیکسوں کی بھرمار کی وجہ سے بند پڑی ہیں۔ پاکستان کا ہر تاجر پریشان ہے، کسان کا جو یڈیو حال آپ نے کر رکھا ہے اس پر بات کرنے سے دل کڑھتا ہے، نوجوانوں میں بے چینی اپنے عروج پر ہے۔

حکومتی بیانات سنو تو لگتا ہے کہ بس اب دودھ کی نہریں بس شروع ہوا چاہتی ہیں۔ لمبے لمبے بیانات، بڑے بڑے دعوے لیکن عملی طور پر سب صفر بٹا صفر...

آئی پی پیز کے نام پر ان حکمرانوں کے خاندانوں نے پاکستان کا اربوں روپیہ لوٹا، اب جب شور مچا اور عوام میں تھوڑی ہلچل پیدا ہوئی تو اس مسئلے پر بات چیت جاری ہے، مگر اس کے باوجود یہ لوگ خاموشی سے نکل جائیں گے جیسے پہلے پاکستان پر ہاتھ صاف کر کے چلتے بنتے ہیں۔

انگریز کا بنایا گیا کلرک بنانے والا تعلیمی نظام، جس کی دنیا تو کیا پاکستان میں بھی کوئی اہمیت نہیں رہی، ایف اے، بی اے اور ایم اے کر کے لوگوں کے قافلے در قافلے نکل رہے ہیں اور بے روزگاروں کا فوج میں اضافہ کر رہے ہیں مگر ان کی کوئی اہمیت نہیں ہے، نا اس تعلیم پر کوئی سرکاری نوکری ملتی ہے اور نہ کوئی فیکٹری میں نوکری دیتا ہے۔ فیکٹریاں تو بس گنتی کی ہی رہ گئی ہیں اور باہر ملکوں میں تو اس تعلیم کو تعلیم ہی نہیں سمجھا جاتا۔

پھر جب اس تعلیم کا فائدہ نہیں تو کیوں یہ تعلیم نظام نہیں بدلا جاتا؟

دنیا میں کم ہی ممالک ہیں جن کی افرادی قوت آبادی کے لحاظ سے موزوں ہے، پاکستان بھی ان ممالک میں شامل ہے۔ بعض رپورٹس کے مطابق پاکستان کی ٦٠ فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ یہ بھی خدا کی طرف سے ایک نعمت ہے مگر ہمارے قابض حکمران اس نعمت کی بھی ناشکری کر رہے ہیں۔ ہمارے نوجوان ڈگریاں لے کر مارے مارے پھر رہے ملک کے حالات سے مایوس ہو چکے ہیں۔ اس کا ثبوت ملک بھر

کے پاسپورٹ دفاتر کے باہر لگے رش سے ملتا ہے۔
کوئی عملی طور پر منصوبہ بندی نہیں ہورہی بس بیان بازی جاری ہے۔ سعودیہ سرمایہ کاری لے کر آرہا ہے، چین آرہا ہے، فلاں آرہا ہے۔ عالمی قرضوں کی حالت یہ ہے کہ قرض دینے کے لیے قرض لینے کے منصوبے بنائے جارہے ہیں۔ وزیراعظم باہر کے ملکوں کی منتیں کررہے ہیں کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کریں جبکہ پاکستانی سرمایہ کاروں کی زندگی انہوں نے اجیرن کررکھی ہے۔
یہ بھی سنا ہے کہ سعودیہ کو ہزاروں ایکڑ زرعی زمین سرمایہ کاری کے لیے دی جاری ہے، آرمی کو بھی ہزاروں ایکڑ زمین زرعی ترقی کے نام پر دی جارہی ہے مگر اس کا فائدہ جرنیل اور سیاست دان ہی اٹھائیں گے۔ اگر پاکستان میں زراعت نے ترقی کرنی ہے اور بے روزگاری ختم کرنی ہے تو یہ سرکاری زمین عام پاکستانیوں کو کیوں نہیں دی جاتی وہ اسے کاشت کریں۔ اس سے نا صرف ملک میں بے روزگاری کی شرح میں کمی آئے گی بلکہ زرعی اجناس میں خودکفیل ہونے کے ساتھ اجناس برآمد کرکے ملکی معیشت کو بھی بہتر بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ قابض مافیا ملک کی ترقی نہیں چاہتا بلکہ اسے صرف اپنا مفاد عزیز ہے پاکستان کے حکمرانوں کے اثاثے اور پاکستان کے قرضے یہ ہمیشہ بڑھتے ہی آئے ہیں۔ ۱۹اکتوبر کے اخبار میں یہ خبر چھپی تھی کہ پاکستان کا قرض ستر ہزار تین سو باسٹھ ارب روپے کی ریکارڈ سطح پر پہنچ چکا ہے۔ پاکستان کے نوجوانوں کو اب اٹھ کھڑے ہونا ہوگا۔ اس نظام اور اس ظالم طبقے کو حکمرانی سے نکالنے کے لیے جہاد کرنا ہوگا، ورنہ ان کی جگہ ان کے بچے ہونگے اور آپ کی اولادیں ان کے بچوں کی غلامی میں رہ جائیں گی۔



استاد قریشی رحمہ اللہ اوران کے ساتھیوں کی شہادت کے حوالے سے ولایت ملاکنڈ کے والی مولانا عظمت اللہ محسود حفظہ اللہ کا پیغام

ویڈیو سے ترجمہ

نحمده ونصلي على رسول الكريم امابعد: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ...بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۞

وقال النبي صلى الله عليه وسلم:

لَنْ يَبْرَحَ هذا الدِّينُ قائِمًا، يُقاتِلُ عليه عِصابَةٌ مِنَ المُسْلِمِينَ، حتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. (مسلم شريف)

محترم مسلمان بھائیو! خصوصا مجاہدین کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اس مختصر پیغام میں آپ کے حضور انتہائی قابل قدر حضرت استاد محترم قریشی رحمہ اللہ جو میرے معاون تھے، مولانا عنایت اللہ، مولانا اسامہ وغیرہ رحمھم اللہ کے حوالے سے یہ کہنا چاہوں گا کہ اللہ رب العزت نے اس حوالے سے ہمیں واضح طور پر سمجھایا ہے کہ جو اللہ کی راہ میں لڑتا ہے وہ یا تو غالب ہوگا یا شہید دونوں حالت میں اللہ تعالی نے اجر عظیم کا وعدہ کیا اور ہماری بھی شہداء کیلئے یہی دعاء ہے استاد محترم رحمہ اللہ کئی صفات کے حامل تھے، خصوصا وہ عجز و انکساری کے حامل اور ماتحت مجاہدین کے ساتھ محبت و شفقت کرتے تھے

اب چونکہ ملک بھر میں تحریک طالبان پاکستان نے کارروائیاں جاری رکھی ہوئی ہیں تو استاد محترم بھی اسی طرح کی کوششوں میں تھے کئی بار تشکیلات کی کوشش کی ان کی شہادت کا واقعہ یہ ہے کہ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ سے منتقل ہو رہے تھے اور امریکی غلاموں کی کمین کا نشانہ بنے اور انہیں شہید کردیا، اللہ انہیں قبول فرمائے یہ یقینا تحریک طالبان پاکستان کیلئے ایک بہت بڑا سانحہ ہے استاد محترم اپنے بیٹے اور مولانا صاحب اپنے دو بھتیجوں سمیت شہید ہوئے ہمارا ایمان و عقیدہ ہے کہ ہم اللہ کے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹیں گے ہم صبر کریں گے، استقامت سے کام لیں گے اور تمام مجاہدین حوصلہ مضبوط رکھیں اور مزید تشکیلات کی کوشش کریں اور ملک بھر میں پنجاب و سندھ سمیت ہمارا جو منصوبہ ہے اللہ تعالی اسے کامیاب بنائے، اس کیلئے ہم مزید کوشش کریں اللہ تعالی ہمیں کامیاب کرے، ان کی شہادتیں قبول فرماکر ہمیں نعم البدل سے نوازے

ہم استاد محترم کا انتقام لیں گے ایک امر اور ایک امیر کے تحت اپنا جہاد جاری رکھیں گے جیسا کہ گزشتہ شب ڈیرہ اسماعیل خان میں مجاہدین نے حملہ کرکے ان کا بہترانتقام لیا ہم اپنے شہداء کے خون کے ایک ایک قطرے کا انتقام لیں گے ان شاء اللہ ہمارا یہی ارادہ رکھیں کہ جب تک ہم میں خون ہے، ہم میں روح موجود ہے تو اللہ کے فضل و مدد اور ساتھیوں کے قربانیوں کے ساتھ ہم پاکستان میں طاغوتی نظام کے ختم ہونے تک اپنا جہاد جاری رکھیں گے۔

ان شاء اللہ

اللہ تعالیٰ کے راستے سے روکنا... بہت بڑا گناہ

مفتی عبید الرحمن

تعارف وپس منظر

نصوص کے پیش نظر جو چیز ایک بڑے جرم اور عظیم گناہ کی حیثیت رکھتی ہے، وہ ''صدّ عن سبیل اللہ'' ہے، یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے سے لوگوں کو روکنا، اللہ تعالیٰ کے راستے سے یہاں دینِ اسلام اوراس کی تمام تر تعلیمات مراد ہیں۔ اسلامی کتابوں کے اصل مخاطب چونکہ مسلمان ہوتے ہیں اور مسلمان سے یہ تصور نہیں ہوسکتا کہ وہ لوگوں کو دینِ اسلام سے روکنے کی جسارت کریں گے، نیز خلافت یا واقعی اسلامی حکومت کے سایہ میں رہتے ہوئے ایک طرف دینی اور مذہبی حس بیدار اور توانا رہتی ہے، ساتھ دینی نقطۂ نظر سے پروپیگنڈہ کا بھی ماحول نہیں ہوتا، اس لیے ایسے ماحول میں رہتے ہوئے ایک مسلمان سے بہت بعید ہے کہ وہ کسی کو دینی تعلیمات سے روکے یا اس کا ذریعہ بنے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ گناہوں کی تفصیلات پر مشتمل کتابوں میں اس گناہ کا عام طور پر ذکر نہیں ملتا۔

یہاں پہلے چند نصوص ذکر کیے جاتے ہیں جن سے اس جرم کی مذمت واضح ہورہی ہے، ساتھ ہر نص سے حاصل ہونے والے کچھ فوائد ونتائج بھی اختصار کے ساتھ ذکر کیے جائیں گے، اس کے بعد اس کی مختلف صورتیں اوران کے شرعی احکام اورپھر عملی تجاویز ذکر کی جائیں گی۔

مذمت پر مشتمل چند نصوص

ارشادِ خداوندی ہے :

''یَسْأَلُوْنَکَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْهِ ط قُلْ قِتَالٌ فِیْهِ کَبِیْرٌ ط وَّصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَکُفْرٌ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ق وَإِخْرَاجُ أَهْلِهٖ مِنْهُ أَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ج وَالْفِتْنَةُ أَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ''

(البقرۃ: ۲۱۷)

ترجمہ : ''لوگ آپ سے شہرِ حرام میں قتال کرنے کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرمادیجیے کہ اس میں (خاص طور پر) قتال کرنا (یعنی عمداً) جرم عظیم ہے اوراللہ تعالیٰ کی راہ میں روک ٹوک کرنا اوراللہ کے ساتھ کفر کرنا اور مسجدِ حرام (یعنی کعبہ) کے ساتھ اور جو لوگ (مسجد حرام) کے اہل تھے ان کو اس سے خارج کردینا جرم عظیم ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک اور فتنہ پردازی کرنا (اس) قتل (خاص) سے بدرجہا بڑھ کر ہے۔'' (ترجمہ بیان القرآن)

اس آیتِ مبارکہ سے ''صد عن سبیل اللہ'' کا عظیم گناہ ہونا واضح ہورہاہے، ایک تو اس لیے کہ اس کو حرمت کے مہینوں میں قتل وقتال کرنے سے زیادہ بڑا (گناہ) قرار دیا، ساتھ دوسری وجہ یہ بھی ہے کہ اس کو کفر اور مسجد حرام کے اہل کو وہاں سے نکالنے جیسے گناہوں کے ساتھ ملا کر ذکر فرمایا گیا۔ فرمانِ خداوندی ہے :

''وَلَا تَتَّخِذُوْا أَیْمَانَکُمْ دَخَلًا م بَیْنَکُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌ م بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ط وَلَکُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ.'' (النحل: ۹۴)

''اور تم اپنی قسموں کو آپس میں فساد ڈالنے کا ذریعہ مت بناؤ، کبھی (اس کو دیکھ کر) کسی اور کا قدم جمنے کے بعد نہ پھسل جائے، پھر تم کو اس کے سبب سے کہ تم (نقض عہد کرکے دوسروں کے لیے) راہِ خدا سے مانع ہوئے تکلیف بھگتنا پڑے اور تم کو بڑا عذاب ہوگا۔''

(ترجمہ بیان القرآن)

یہاں ''بِمَا صَدَدْتُّم'' میں ''ب'' ''سبب کے لیے ہے اور'' ''ما'' مصدریہ ہے، حاصل یہ ہواکہ اگر مسلمان لوگ اپنی قسموں کو باہم فساد کا ذریعہ بنائیں گے توکچھ لوگ دیکھ دیکھ دین سے ہی برداشتہ ہوجائیں گے، اس کی وجہ سے مسلمانوں کو عذاب وتکلیف اُٹھانی پڑے گی۔ اس سے معلوم ہواکہ جو گناہ لوگوں کو دین سے دور کرنے کا باعث ہو، اس کا ارتکاب کرنا اس ناجائز ''خدا تعالیٰ کے راستے سے روکنے'' میں داخل ہے، اگرچہ کرتے وقت یہ پہلو مقصود نہ بھی ہو۔ نیز ضابطہ یہ ہے کہ جس گناہ پر عذاب کی وعید آئی ہو وہ کبیرہ گناہ قرار پاتا ہے۔ متعدد آیات میں عذاب کی وعید وارد ہونے سے واضح ہوجاتا ہے کہ خدا کے راستے سے روکنا کبیرہ گناہ ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

"وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ط قَالُوْا نَعَمْ ج فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ م بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ج وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ." (الاعراف: ۴۴، ۴۵)

ترجمہ: ''اور اہلِ جنت اہلِ دوزخ کو پکاریں گے کہ ہم سے جو ہمارے رب نے وعدہ فرمایا تھا ہم نے تو اس کو واقع کے مطابق پایا، سو تم سے (جو تمہارے رب نے وعدہ کیا تھا تم نے بھی اس کو مطابق واقع کے پایا؟ وہ کہیں گے کہ ہاں! پھر ایک پکارنے والا دونوں کے درمیان میں پکارے گا کہ اللہ کی مار ہو (ان) ظالموں پر، جو اللہ کی راہ سے اِعراض کیا کرتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے رہتے تھے اور وہ لوگ آخرت کے بھی منکر تھے۔'' (ترجمہ بیان القرآن)

اس آیت سے واضح ہوا کہ:

الف: جو لوگ خدا تعالیٰ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں، وہ کھلے ظالم ہیں۔

ب: ایسے لوگ خدا تعالیٰ کی رحمت سے دور اور لعنت کا نشانہ بنیں گے۔

ج: ایسا کرنا اہلِ جہنم کی صفت اور ان کی عادت ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

"وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ط الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ م بَعِيْدٍ."

(ابراہیم: ۲، ۳)

ترجمہ: ''اور بڑی خرابی یعنی بڑا سخت عذاب ہے ان کافروں کو جو دنیوی زندگانی کو آخرت پر ترجیح دیتے ہیں اور (بلکہ) اللہ کی راہ (مذکور) سے روکتے ہیں اور اس میں کجی (یعنی شبہات) کے متلاشی رہتے ہیں، ایسے لوگ بڑی دور کی گمراہی میں ہیں۔'' (ترجمہ بیان القرآن)

اس آیتِ کریمہ سے واضح ہوتا ہے کہ ''خدا تعالیٰ کے راستے سے روکنا'' بڑی گمراہی ہے، کافروں کی بری اور بہت ہی مذموم صفت ہے، ایسی صفت ہے جس کی وجہ سے کافر لوگ بھی سخت عذاب سے دوچار ہوں گے۔ فرمانِ ربانی ہے:

"اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ شَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْ م بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَّسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ." (محمد: ۳۲)

ترجمہ: ''بیشک جو لوگ کافر ہوئے اور انھوں نے اللہ کے رستہ سے روکا اور رسول (علیہ السلام) کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان کو رستہ نظر آچکا تھا، یہ لوگ اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو مٹا دے گا۔'' (ترجمہ بیان القرآن)

اس آیتِ مبارکہ میں تین گناہوں اور جرائم کی بنیاد پر ''حبطِ اعمال'' یعنی نیک اعمال ضائع ہونے کی وعید سنائی گئی ہے، ان تین میں سے ایک جرم یہی ''صدّ عن سبیل اللہ'' (اللہ تعالیٰ کے راستہ سے روکنا) ہے اور نیک اعمال کی بربادی میں اس عمل کا خاص دخل ہے۔ اسی سورت کی بالکل پہلی آیت میں پہلے دو جرائم یعنی کفر اور ''صد عن سبیل اللہ'' پر بھی (نیک) اعمال کا گنوا دینا مذکور ہے۔

اس کے علاوہ مختلف آیات سے واضح ہوجاتا ہے کہ یہ کام احبار ورہبان، اہلِ کتاب، قومِ لوط اور مشرکین کے اعمالِ بد کی فہرست میں نمایاں طور پر شامل تھا۔

اللہ کے راستے کے دو مصداق / صورتیں

زیرِ بحث گناہ ''اللہ کے راستے سے روکنے'' کی مختلف صورتیں ہوسکتی ہیں جن میں سے چند نمایاں صورتیں یہاں درج کی جاتی ہیں۔ اس مسئلہ میں ''اللہ کے راستے'' کا مصداق پورا دین اسلام بھی ہے اور اس کی مختلف شاخیں بھی، چنانچہ بعض دفعہ پورے دینِ اسلام ہی سے لوگوں کو دور رکھنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی شخص اس دین میں داخل نہ ہو یا جو لوگ اس کے تحت سرسری طور پر داخل ہیں، وہ اس کے ساتھ پوری وابستگی اختیار نہ کرلیں، جبکہ بعض مرتبہ پورے دین کے ساتھ تو ایسا معاندانہ رویّہ اختیار نہیں کیا جاتا، تاہم اس کے بعض شعبوں کے ساتھ ایسا سلوک روا رکھا جاتا ہے، چنانچہ مختلف طبقات ایسے ہیں جو سود، پردہ، مسنون لباس وحلیہ وغیرہ مسائل سے لوگوں کو دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

روکنے کی متعدد صورتیں

پھر خدا تعالیٰ کی اس راہ سے ''روکنے'' کی بھی دسیوں شکلیں ہوسکتی ہیں، بنیادی طور پر اس کی دو صورتیں ہیں:

الف : صراحت کے ساتھ روکنا، مثال کے طور پر کوئی شخص (تنظیم)ملک یہ اعلان کرے کہ کوئی اسلام قبول نہیں کرے گا، یا کوئی شخص / گھرانہ فلاں شرعی حکم پر عمل نہ کرے۔

ب : صراحت کیے بغیر روکنا، مثال کے طور پر کوئی شخص (تنظیم) ملک کسی مجبوری یا مصلحت کے پیش نظر باقاعدہ طور پر یہ اعلان تو نہ کرے کہ کوئی اسلام قبول نہیں کرے گا، یا کوئی شخص / گھرانہ فلاں شرعی حکم پر عمل نہ کرے، لیکن یہی مقصود دوسرے طریقے سے پورا کرے۔

ان دونوں طریقوں میں سے کسی بھی طریقہ سے اس مذموم مقصد کو حاصل کرنے کے لیے مختلف وسائل اختیار کیے جاتے ہیں، مثال کے طور پر:

الف : بعض اوقات اس پر سزا مقرر کی جاتی ہے کہ جو شخص اس اعلان کی خلاف ورزی کرے گا، اس کو جسمانی سزا دی جائے گی، بعض جگہ جسمانی سزا کی جگہ مالی یا قید وبند کی سزا تجویز کی جاتی ہے۔

ب : بعض اوقات اس اعلان کی پاسداری پر انعام مقرر کردیا جاتا ہے، مثال کے طور پر جو شخص اسلام قبول نہ کرے یا اسلام کے مخصوص حکم کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرے، اس کے لیے کوئی انعام دیا جاتا ہے، پھر یہ انعام بعض اوقات تو نقد رقم یا قیمتی اشیاء کی صورت میں اس کو دیا جاتا ہے، بعض اوقات منصب ولقب کی شکل میں، جبکہ بعض اوقات کسی بدنی یا مالی بوجھ سے چھوٹ دینے کی صورت میں اس کا مظاہرہ ہوتا ہے۔

ج : اس سے یہ بھی واضح ہوا کہ موافق یا مخالف ماحول پیدا کرنا بھی جزا وسزا کی ایک صورت اور خدا تعالیٰ کی راہ سے روکنے کی ایک شکل ہے، اور بہت سی جگہ ''دین کی راہ سے روکنے'' کے لیے یہی صورت اختیار کرلی جاتی ہے، چنانچہ مسلمان ہونے کی بنیاد پر یا اسلام کے کسی خاص حکم پر عمل کرنے کی بنیاد پر اس کے ساتھ سختی کا معاملہ روا رکھا جاتا ہے اور مسلمان نہ ہونے یا اس کے کسی خاص حکم کی مخالفت کرنے کی بنیاد پر اس کے ساتھ ہمدردی، احسان واکرام کا معاملہ کیا جاتا ہے۔

د : صراحت کے بغیر روکنے کی ایک صورت وہ بھی ہے جس میں اس وقت مسلمان معاشرے کے متعدد طبقات بھی مبتلا ہیں، وہ یہ ہے کہ خود دین اسلام پر کوئی نقد واعتراض نہ کریں، لیکن مسلمانوں یا دین اسلام کی بعض خاص تعلیمات کے متعلق نقد واعتراض کا ماحول پیدا کریں، اس کے بارے میں لوگوں کی ''رائے عامہ''کو بدلنے یا ''ہموار''کرنے کی کوشش کریں، خواہ وہ فلسفیانہ انداز میں اشکال کرنے کی صورت میں ہو یا ماحول وحالات کے سازگار نہ ہونے اور دینی حکم پر عمل کرنے کی صورت میں عائد ہونے والے خطرات وخدشات کو اُبھارنے کی صورت میں ہو، اُبھارنا چاہے خود براہِ راست ہو یا کسی اور فتنہ پرداز شخص کی تشہیر و تعاون کی صورت میں ہو۔

عملی مظاہر

''خدا تعالیٰ کے راستے سے روکنے''کا جو مفہوم درج بالا سطور میں بیان کیا گیا ہے، اس کا مختلف سطح پر ارتکاب بلکہ اہتمام کیا جاتا ہے، بہت سی تنظیمیں اور افراد اس کے لیے میدان میں اُتر چکے ہیں، جو مختلف جگہوں پر مختلف طریقوں سے اس مذموم مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سرگرمِ عمل ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے شرور سے پوری اُمتِ مرحومہ بلکہ پوری انسانیت کو محفوظ ومامون فرمائے، لیکن درج ذیل میدانوں میں اس کا خاص طور پر ایسا اہتمام کیا جاتا ہے جو مؤثر کن بھی ہے اور تباہ کن بھی:

۱ : صحافت: اخبار، رسائل وجرائد، کتابیں اور مقالات۔

۲ : میڈیا: صحافت اور میڈیا آپس میں مربوط ہیں، تاہم یہاں اس سے آڈیو، ویڈیو، تصویر، ڈاکومنٹری، نغمیں، صوتی بیانات وتقاریر وغیرہ جیسی چیزیں مراد ہیں۔

۳ : دینی جامہ پہن کر اور مذہبی لبادہ اوڑھ کر قصداً کوئی ایسا غلط کام انجام دینا جو لوگوں کے دلوں میں دین اور اہلِ دین کی بدنامی، ہتکِ عزت وغیرہ کا سبب ہو۔

مختلف درجات وصورتیں اور فقہی حکم

الف : اگر کوئی شخص :

۱ : دینِ اسلام کے قطعی ثابت شدہ احکام کو درست ماننے کے لیے تیار نہ ہو۔

۲ : درست تو مانتا ہے، مگر اس کے ماننے کو ضروری نہیں سمجھتا۔

۳ : درست ماننے کے باوجود اس کے ساتھ نفرت وعناد رکھتا ہو۔

۴ : اس پر ٹھیک طریقے سے عمل کرنے کو مسلمانوں کی بربادی اور زوال کا باعث سمجھتا ہو۔

۵ : اس کو آج کے دور میں ناقابلِ عمل جانتا ہو اور اس لیے کوئی

متضاد راستہ مناسب خیال کرتا ہو۔
تو ان تمام صورتوں میں ایسا شخص کفر کا ارتکاب کرتا ہے اور ایسا شخص مسلمان نہیں ہوسکتا۔
ب :اگر کوئی شخص ان میں سے کسی کفریہ خیال واعتقاد کا قائل نہ ہو، لیکن یوں ہی کسی دنیوی مفاد کے لیے ایسا کرتا ہو تو یہ سخت گناہِ کبیرہ ہے اور خطرہ ہے کہ اس کا یہ عمل اس کو کفر کی دہلیز تک پہنچا دے۔
ج :کسی شخص سے لاشعوری طور پر ایسا کوئی کام سرزد ہوجائے تو بھی اس کام کی نوعیت کو دیکھ کر حکم متعین کیا جائے گا کہ وہ کس درجے کا گناہ ہے۔

خلاصۂ کلام

حاصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین یا اس کے جزوی مسائل وتعلیمات سے لوگوں کو دور رکھنا، تنفر کرنا بڑے گناہوں اور عظیم جرائم میں سے ایک ہے، قرآن کریم اور احادیث مبارکہ میں اس کی بڑی ہی مذمت فرمائی گئی ہے، اس لیے اس سے بچنے کا پورپورا اہتمام کرنا ضروری ہے، دیگر گناہوں کی بنسبت اس سے بچاؤ کا زیادہ سامان کرنے کی ضرورت اس لیے بھی ہے کہ یہ صرف ایک گناہ نہیں ہے جس کا اثر کرنے والے تک محدود ہو، بلکہ دیگر افراد تک بھی اس کا فساد متعدی ہوجاتا ہے، البتہ اس کی مختلف صورتیں ہیں جن کے احکام بھی مختلف ہیں، اس کی کچھ تفصیل گزشتہ سطور میں ذکر کی گئی ہے، واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب



تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کہاں ہیں؟

مولانا خالد قریشی

گزشتہ تقریبا تین سالوں سے خیبر پختونخوا اسمبلی، جلسے جلوس اور احتجاجوں سے لیکر اقوام متحدہ کے سالانہ اجلاس تک میں پاکستانی اسٹیبلیشمنٹ کے چاپلوس نما نمائندے ملک و قوم کے نوجوانوں اور آس پڑوس کے ممالک کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین افغانستان میں موجود اور حملہ کرنے کیلئے وہاں سے آتے ہیں گویا حملہ نہ ہوا چند منٹس پر مشتمل ایک آفس میٹنگ ہوئی کہ بندہ آیا، بیٹھا، چائے پی، باتیں کیں اور چلا گیا ان بے سر و پا جھوٹ پر تبصرہ کرنے کیلئے پہلے انڈیپینڈینٹ اردو کی شائع کی گئی ایک رپورٹ دیکھتے ہیں جو کہ نامہ نگار اظہار اللہ صاحب نے لکھی ہے :

"خیبر پختونخوا کے جنوبی اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان (ڈی آئی خان) اور ٹانک کی انتظامیہ اور پولیس نے ان علاقوں میں فرائض کی انجام دہی کے حوالے سے تعینات سرکاری ملازمین کو سفر محدود رکھنے کی ہدایات جاری کی ہیں۔

ڈی آئی خان کے ڈپٹی کمشنر کے دفتر سے جاری ہونے والے ایک مراسلے میں سرکاری ملازمین اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو شدت پسندوں کے ہاتھوں اغوا ہونے کے خطرے اور امکانات سے خبردار کیا گیا ہے۔

مراسلے کے مطابق اغوا کا خطرہ بنوں اور ڈی آئی خان روڈ سمیت ڈی آئی خان ژوب اور ڈی آئی خان ٹانک روڈز پر ہے۔

مراسلے کے مطابق : 'تمام سرکاری ملازمین غیر ضروری سفر اور قیام سے گریز کریں اور سفر کے لیے ہمیشہ ایک روٹ استعمال نہ کریں۔ ٹانک، وزیرستان اپر اور لوئر اور درازندہ روڈ کو سفر کے لیے استعمال کرنے سے گریز کریں۔'

اسی طرح کا ایک مراسلہ ضلع ٹانک کے ڈپٹی کمشنر نے بھی جاری کیا ہے، جس کے مطابق تمام ملازمین کو ٹانک ڈی آئی خان روڈ استعمال کرنے سے گریز کی ہدایت کی گئی ہے۔

مراسلے میں سرکاری دفاتر کی عمارتوں میں سی سی ٹی کیمروں کی تنصیب یقینی بنانے اور ان کی چار دیواریاں آٹھ سے نو فٹ اونچی رکھنے کی ہدایات بھی کی گئی ہیں۔

مراسلے میں مزید بتایا گیا ہے کہ 'سرکاری دفاتر کے مرکزی دروازوں پر چوکیدار کی موجودگی لازمی بنانے کے علاوہ چار دیواریوں پر خاردار تاریں لگائی جائیں اور اندر جانے والے تمام افراد کی تلاشی لینا ضروری قرار دیا جائے۔'

ملازمین کو رات کے وقت غیر ضروری سفر سے گریز کی ہدایت کرتے ہوئے مراسلے میں سرکاری محکموں کے عملے کی فہرستیں ضلعی پولیس دفتر بھجوانے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔"

اب ریاست پاکستان کے ان ترجمانوں اور نمائندوں کو ایک عدالت میں کھڑا کرکے اگر ایک ایک پیرے گراف اور ان کی پولیس کی جانب سے شائع کی گئی اس طرح کی پمفلٹس کے بارے میں ایک ادنیٰ سا وکیل بھی سوال کرے تو یقینا وہ چھپ ہوں گے، اور اسی میں ان کی بھلائی بھی ہوگی کیونکہ :

۱- سفر محدود کرنا

۲- کسی بھی وقت اغوا ہوجانے کا خطرہ

۳- چار سے چھ اضلاع کی ہائی ویز پر طالبان کا موجود ہونا

۴- سفر کیلئے روٹس کا تبدیل کرنا

۵- آمد و رفت کے اوقات میں تبدیلی کرنا
٦- خوف کے مارے سرکاری کارڈز جیب میں لیکر نہ جانا
۷- سرکاری عمارتوں کی دیواریں مزید اونچی کرنا
۸- دیواروں پر خاردار تاریں لگوانا
۹- تلاشیاں سخت کرنا
۱۰- تمام ملازمین کی از سرِ نو لسٹیں بنانا

یہ چیزیں خود اس بات کو ظاہر کرتی ہیں کہ طالبان ملک کے اندر ہی موجود ہیں اور اس وجود کا حیثیت یہ بن چکا ہے کہ آپ کو اپنے وجود کے لالے پڑ چکے ہیں

میں پاکستان کی وزارت داخلہ و خارجہ، اقوام متحدہ میں ان کے مندوب اور دیگر ان تمام حکام کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ خدارا... افغانستان افغانستان کی رٹ لگانا بند کردیں اور ایک اچھے پڑوسی بن کر سامنے آئیں اگر افغانستان ہی سے دنیا کو خطرہ ہے تو ان کے دوسرے پڑوسی کیوں آرام سے ہیں، بلکہ وہ تو ہر گزرتے دن کے ساتھ ان کے ساتھ تجارتی تعلقات بڑھاتے جا رہے ہیں رہی آپ کے منہ کی "دہشتگردی" والی بات، تو اسے آپ سنجیدہ، عالمی و ملکی اور معقول قاعدہ قانون کے تحت حل کرنے کی کوشش کریں

ایک صلاح جو آپ کو دی جاسکتی ہے، وہ یہی ہے کہ جن علاقوں میں طالبان بڑی تعداد میں موجود ہیں اور آپ وہاں پھر بھی اپنی رٹ قائم کرنا چاہتے ہیں، جس کی وجہ سے حالات ناخوشگوار ہیں، تو آپ وہاں سے اپنے بندوق برداروں کو نکالنے کا حکم کریں اعر دیکھیں کہ وہاں کیسے امن قائم ہوتا ہے؟ ایک دو سال اگر طالبان کی حکومت رہی تو یقینا وہ ملک بھر کیلئے مثال ہوگی اور خیبر تا کراچی آپ سے یہی مطالبہ ہوگا کہ اس نظام کو بدلیں، کیونکہ یہ وہی قانون اور نظام ہوگا جس کیلئے اس ملک کو وجود میں آنا پڑا ہے



پشتون قومی جرگہ، ہدف اور اثرات کا مختصر جائزہ

نوید الحسن یوسفزئی

گیارہ، بارہ اور تیرہ اکتوبر ۲۰۲۴ کو خیبر ایجنسی میں منعقدہ پشتون قومی جرگہ میں پی ٹی ایم کے مشر منظور پشتون نے پشتون قبائل کے عمائدین کے ساتھ ساتھ سیاسی پارٹیوں کے رہنماؤں کو بھی مدعو کیا تھا جس میں تقریباً ہر مکتب فکر کے پشتون رہنماؤں نے شرکت کی یہ اعلان اس وقت کیا گیا جب پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کی طرف سے پی ٹی ایم رہنما گیلہ من وزیر کو بے دردی سے قتل کیا گیا زیادہ تفصیل میں جانے کی ضرورت شاید نہ ہو، بہرحال اختتام پر منظور پشتون نے جو اعلامیہ سنایا اس پر مختلف قسم کے تبصرے ہوئے جس میں بشمول پی ٹی ایم کے کچھ رہنما اکثریت کی یہ نظر سامنے آئی کہ یہ پاکستانی خفیہ ایجنسیوں کا ہی ایک منصوبہ تھا، بعض لوگوں کی فکر تھی کہ منظور پشتون کو مس گائیڈ کیا گیا، بہرحال اعلامیہ کے کچھ نکات ایسے تھے جس نے جرگے کے اہداف پر پانی پھیرنے کا کام کیا

بندہ عاجز کا اس موضوع پر تجزیہ یہ ہے کہ منظور پشتون خود کھیل رہا ہے یا اس کو کھیل میں دھکیلا جا رہا ہے، یہ جرگہ واقعی پشتون کے حقوق کیلئے تھا یا خفیہ ایجنسیوں کا منصوبہ تھا؟ یہ ہر بندے کا اپنا اپنا خیال ہے اور میرا تجربہ یہ ہے کہ یہ سب محض قیاس آرائیاں ہی ہیں اصل میں جو ناکامی والا ٹرننگ پوائنٹ ہے جس سے جرگہ تنقید کا نشانہ بنا وہ کیا تھا اور اس کی وجہ کیا تھی؟۔

سب سے زیادہ جو نکتہ زیر بحث رہا وہ فوج اور طالبان کو ساٹھ دن کا الٹی میٹم تھا جس میں ان کو نکلنے کا کہا گیا فوج کا نکلنا تو ہر کسی کی سمجھ میں آرہا تھا لیکن طالبان کے نکلنے کے ساتھ کئی سوالات نے جنم لیا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ پچھلے تقریباً بیس سال سے وہ ہزاروں کی تعداد میں جانوں کا نذرانہ پیش کرتے چلے آرہے ہیں

۔

جن شہداء کا آپ جلسوں میں ذکر کر کے لوگوں کی ہمدردیاں حاصل کرنا چاہتے ہیں

جن ماؤں بہنوں کا رونا دھونا آپ پیش کرتے ہیں

جن بوڑھوں اور بچوں کی مظلومیت آپ دکھا کر ہمدردیاں سمیٹ رہے ہیں۔

ان کی اکثریت یا تو طالبان ہیں یا ان کے خاندان کے افراد ہیں، اگر طالبان سے تعلق بھی نہیں ہے پھر بھی طالب کا نام دے کر ان کو شہید اور لاپتہ کیا گیا ہے یعنی یہ تمام تحریک طالبان پاکستان ہی کی قربانیوں میں آتا ہے جس کا آپ کریڈٹ لینا چاہتے ہیں

دوسری بات یہ کہ تحریک طالبان پاکستان بارہا یہ وضاحت کر چکی ہے کہ ان کی جنگ صرف اور صرف سیکیورٹی فورسز اور ان کے آلہ کاروں کے ساتھ ہے، اس لئے باقی تمام اقوام اور اداروں کو متنبہ کر چکی ہے کہ ہمارے درمیان آنے سے گریز کریں تو اگر فوج خیبر پختونخوا اور خصوصاً قبائل سے نکل جائے تو طالبان کے دعوے کے مطابق ان کی لڑائی ہی ختم... جب لڑائی اور بم دھماکے ہی ختم ہوں تو پھر ان کے نکلنے کا کیا مطلب؟

تیسری بات یہ کہ فوج تو باہر سے آئی ہوئی ہے چلی جائے گی، طالبان تو اسی علاقے کے باشندے ہیں، یہاں جو گھربار، مال جائیداد، قوم اور رشتہ دار آپ کے ہیں وہ ان کے بھی ہیں تو کس منہ سے ان کو نکلنے کا کہہ رہے ہیں؟

چوتھی بات یہ ہے کہ فوج جو یہاں موجود ہے یہ سیر وسیاحت کیلئے نہیں آئی بلکہ طالبان کو نکالنے کیلئے ہی تعینات ہے جس کی خاطر وہ روزانہ کی بنیاد پر ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں اور اسنائپر ولیزر گنز وغیرہ کے حملوں کا شکار ہو کر مر رہے ہیں۔ پندرہ بیس سال سے ان کو نکالنے میں ناکام رہے تو آپ کے پاس ایسی کونسی ٹیکنالوجی ہے جو ان کو نکالنے میں کام آئے؟

پانچویں بات یہ کہ اگر آپ کا ارادہ لشکر بنانے کا ہے کہ ہم طالبان کے خلاف لشکر بنائیں گے تو یہ منصوبہ ایک تو پرانا ہوچکا ہے، دوسرا یہ کہ یہ تو فوج بھی چاہتی ہے کہ تم لوگ لشکر بنا کر طالبان کے ساتھ جنگ میں مصروف ہو اور فوج آرام سے تماشہ دیکھتی رہے اور آپ کے وسائل کو مزید لوٹتی رہے، پھر تو یہ سب خفیہ ایجنسیوں کے منصوبے والی بات ٹھیک ہی ہوگی

چھٹی اور سب سے اہم بات یہ ہے کہ اعلامیہ کیلئے نکات لکھتے وقت ایک نکتہ یہ بھی لکھ دیتے کہ تمام فیصلے قرآن اور حدیث کے مطابق ہونگے تو بھی کچھ بات بنتی، یعنی اسلام سے نفرت اور بیزاری اس حد تک پہنچی ہے کہ اسلامی ٹچ بھی دینا گوارا نہیں کیا پھر کیونکر طالبان آپ کے فیصلے کو قبول کرے؟

اب آتے ہیں کچھ اپنے ذاتی خیال کی طرف :

میرا خیال ہے کہ منظور پشتون نے سب سے بڑی غلطی یہی کی کہ سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو مدعو کیا کہ یہ تو بارہ سال کا بچہ بھی سمجھتا ہے کہ تم جب بیس تیس، چالیس پچاس اور ساٹھ سالہ تجربہ کار سیاست دانوں کو لے کر مشورہ کرنے بیٹھ جاتے ہو تو اس میں آپ کی حیثیت اپنے آپ ختم ہوجائے گی پھر جو فیصلہ وہ لوگ کریں گے آپ کو ماننا پڑے گا، اگرچہ اعلامیے کے کچھ نکات پر آپ کا شرح صدر نہیں ہوگا پھر بھی آپ مجبور ہو کر مانیں گے جس کا نتیجہ آپ کے سامنے ہے

منظور پشتون کے بعض رہنما اور سپورٹرز خود یہی کہتے ہیں کہ بات منظور پشتون کے ہاتھ سے نکل گئی ہے، اب اس کو کھیل میں دھکیلا جارہا ہے، ہر سیاست دان نے کریڈٹ لینے کی کوشش کی اور اعلامیہ منظور پشتون سے پڑھوایا۔ اب اگر کچھ گڑبڑ ہوئی تو منظور پشتون کے سر، اور اگر کوئی بہتری آتی ہے جس کا امکان کم ہے تو کریڈٹ پارٹیاں لیں گی...

اس وقت منظور پشتون کو چاہیئے کہ اس فیصلے پر نظر ثانی کرکے عوام سے معافی مانگیں، کیونکہ طالبان نے حال ہی میں لکی مروت کے ایک واقعے کے رد عمل میں واضح کیا کہ ہمارے بیچ آنے کی کوشش مت کریں، ایسا نہ ہو کہ ہمیں اپنی جنگ کا رخ بدلنا پڑے ورنہ خدا نخواستہ کل کو اگر کوئی خانہ جنگی کی فضا بن گئی تو آخرت میں بھی تمام تر نقصانات کی ذمہ داری ان مشران کے سر ہوگی اور دنیا میں بھی لوگ ان کو معاف نہیں کریں گے۔

یہود کی ساڑھے تین ہزار سالہ مختصر تاریخ

مفتی غفران صاحب

قسط (10)

تیسرا دور:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جلاوطنی تا قبضہ اسرائیل:

اس دورانیہ میں یہود کا خیبر اور فدک سے جلاوطنی، اور اس سارے عرصہ میں یہود بے بہبود کی ذلت ورسوائی کی مختصر احوال ذکر ہونگے، ان شاء اللہ تعالی۔

خیبر وفدک سے یہود کی جلاوطنی:

بخاری شریف کی روایت ہے کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر کو فتح فرمایا تو اس وقت یہود خیبر کی جلاوطنی کا ارادہ فرمایا اور اس وقت خیبر کی زمینوں اور باغات کی ملکیت اللہ تعالی، اسکے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو حاصل ہوئی تھی تو یہود نے آپ ﷺ سے درخواست کی کہ ہمیں خیبر کی سرزمین پر اس شرط کے ساتھ رہنے دیا جائے کہ ہم ان باغات اور سرزمین کی دیکھ بال کریں گے اور اس کا آدھا حصہ ماحصل آپ کو دیں گے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذَٰلِكَ مَا شِئْنَا"

ہم تم کو سرزمین خیبر پر رہنے دیتے ہیں جب تک ہم چاہیں۔

اس معاہدے کا صاف مطلب یہی تھا کہ یہود کا خیبر میں رہنا اس شرط کے ساتھ مشروط تھا کہ مسلمان جب چاہیں گے تمہیں جلاوطن کریں گے۔ (رواہ البخاری)

یہود خیبر کی جلاوطنی کے اسباب:

سرزمین خیبر سے یہود کی جلاوطنی کے کئی اسباب تھے، جن میں اصل سبب مسلمانوں کے ساتھ ان کی سرشت میں بھری ہوئی وہ عداوت اور نفرت ہے جسکا وقتاً فوقتاً یہ لوگ مظاہرہ کرتے رہتے تھے۔ یہود کی اس قدر ذلت ورسوائی کے باوجود (تین بار قتل وقتال اور جلاوطنی کے باوجود) بھی یہ لوگ اپنی بغض وعداوت سے بازنہ آتے اور موقع پاتے ہی اپنی خبث باطنی کا اظہار کردیتے تھے۔ اعاذنا عن ہٰکذا الذل والعدوان.

چنانچہ امام ابن اثیرؒ نے انکی شرارت کا ایک واقعہ لکھا ہے:

قَالَ الواقدي: أقبل مظهر بن رافع الْحَارِثِيّ بأعلاج من الشام ليعملوا لَهُ فِي أرضه، فلما نزل خيبر أقام بِهَا ثلاثا، فحرضت يهود الأعلاج عَلَى قتله، فلما خرج من خيبر وثبوا عَلَيْهِ فقتلوه، ثُمَّ رجعوا إِلَى خيبر، فزودتهم يهود حَتَّى لحقوا بالشام، وبلغ عمر بن الخطاب رضي الله عَنْهُ الخبر، فأجلى يهود من خيبر. (أُسد الغابة في معرفة الصحابة. (٥\١٨٥)

واقدی کہتے ہیں کہ مظہر بن رافع (یہ انصاری صحابی ہے) چند غلاموں کو ساتھ لیکر شام سے آرہے تھے، تاکہ وہ اس کی زمین میں کام کاج کریں، جب مظہر خیبر پہنچا تو وہاں تین دن قیام فرمایا، یہود نے مظہر کے غلاموں کو اس کی قتل پرورغلایا، جب مظہر خیبر سے نکلا تو غلاموں نے اس پر حملہ کرکے قتل کردیا اور وہ غلام خیبر کی طرف لوٹ آئے، اہل خیبر نے انکو زادِ راہ دیکر شام کی طرف رخصت کرلیا، جب عمرؓ کو اس کی خبر پہنچی تو یہود کو خیبر سے بھگا دیا۔

اسی طرح کا ایک حادثہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ساتھ بھی پیش آیا تھا:

إِنَّ عبد الله بن عُمَرَ خَرَجَ إِلَى مَالِهِ هُنَاكَ فَعُدِيَ عَلَيْهِ مِنَ اللَّيْلِ فَفُدِعَتْ يَدَاهُ وَرِجْلَاهُ، وَلَيْسَ لَنَا هُنَاكَ عَدُوٌّ غَيْرُهُمْ.

عبداللہ بن عمرؓ اپنے مال کے سلسلے میں خیبر تشریف لے گئے تھے، رات کے وقت نیند کی حالت میں کسی نے حملہ کرکے انکے ہاتھ پاؤں توڑڈالے، حالانکہ خیبر میں یہود کے علاوہ مسلمانوں کا کوئی دشمن نہیں تھا۔ یہ روایت مسند احمد جلد ا ص ۱۵ میں موجود ہے۔

سرزمین خیبر سے یہود کی جلاوطنی کے اسباب میں سے ایک سبب تو وہ روایات بھی ہیں جنکو دیکھتے ہوئے امیر المؤمنین

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے یقین کرلیا کہ سید الرسل و خاتم الانبیا ﷺ نے سرزمین حجاز سے اسلام کے علاوہ تمام ادیان کے خاتمے، اور تمام کفار کے جلاوطنی کا قصد فرمایا تھا، ہم ان روایات میں سے چند کا ذکر ذیل میں کرتے ہیں۔

عن جابر بن عبد الله يقول أخبرني عمر بن الخطاب أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول: (لأخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب حتى لا أدع إلا مسلما).

رواه مسلم (حديث ١٧٦٧) والترمذي (حديث ١٦٠٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد سنا ہے کہ میں ضرور بالضرور یہود و نصاری کو جزیرۃ العرب سے نکالوں گا یہاں تک کہ صرف مسلمان باقی رہے۔

روى مالك عن ابن شهاب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: (لا يجتمع دينان في جزيرة العرب).

قال مالك قال ابن شهاب: "ففحص عن ذلك عمر بن الخطاب رضي الله عنه حتى أتاه الثلج واليقين عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال: (لا يجتمع دينان في جزيرة العرب) فأجلى يهود خيبر".

(الموطأ ١٥٤٨)

امام مالک رحمہ اللہ نے ابن شہاب رحمہ اللہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جزیرۃ العرب میں دو دین جمع نہیں ہوسکتے ہیں، امام مالک رحمہ اللہ نے ابن شہاب سے نقل کیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کی خوب جستجو کی یہاں تک کہ عمر بن الخطاب کو پختہ یقین حاصل ہوا کہ یہ بات آپ ﷺ نے ہی ارشاد فرمایا ہے کہ جزیرۃ العرب میں دو دین جمع نہیں ہوسکتے ہیں، پس عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے یہود خیبر اور فدک کو جلاوطن کر دیا۔

عن ابن عباس رضي الله عنه قال أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أوصى قبل موته بثلاث منها قوله (أخرجوا المشركين من جزيرة العرب). (رواه البخاري ومسلم)

عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وفات سے تین دن قبل یہ ارشاد فرمایا تھا کہ مشرکین کو جزیرۃ العرب سے نکالدو۔

عن أبي عبيدة بن الجراح قال: كان في آخر ما تكلم به رسول الله صلى الله عليه وسلم قال (اخرجوا اليهود من الحجاز وأهل نجران من جزيرة العرب)

رواه أحمد (١/١٩٥-١٩٦)، والدارمي (٢٤٩٨)

ابوعبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سب سے آخری بات جو ارشاد فرمائی تھی وہ یہ تھی کہ یہود کو حجاز سے اور اہل نجران کو جزیرۃ العرب سے نکالدو۔

ان ارشادات کے ساتھ ساتھ یہود خیبر نے کچھ دیگر شرارتیں بھی اختیار کیں جو ان کی جلاوطنی میں مزید کارگر ثابت ہوئی۔

یہود جیسے معاندین دشمنوں کے ساتھ قدرت کے باوجود حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا منصفانہ رویہ:

جب عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے یہود خیبر کو جمع کر کے جلاوطنی کا حکم سنایا، تو حُقیق کے اولاد میں سے کسی نے آکر کہا کہ "يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَتُخْرِجُنَا وَقَدْ أَقَرَّنَا مُحَمَّدٌ - صلى الله عليه وسلم - وَعَامَلَنَا عَلَى الْأَمْوَالِ وَشَرَطَ ذَلِكَ لَنَا؟"

اے امیر المؤمنین آپ ہمیں نکال رہے ہو اور حال یہ ہے کہ محمد ﷺ نے ہمیں سرزمین خیبر پر رہنے کا پروانہ دیا ہے اور خیبر کے اموال پر ہمارے ساتھ معاملہ فرمایا ہے، اور اس معاملہ کو ہمارے رہنے کے لئے شرط قرار دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: أَظَنَنْتَ أَنِّي نَسِيتُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ - صلى الله عليه وسلم -: "كَيْفَ بِكَ إِذَا أُخْرِجْتَ مِنْ خَيْبَرَ تَعْدُو بِكَ قَلُوصُكَ لَيْلَةً بَعْدَ لَيْلَةٍ"

کیا تم نے یہ سمجھا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کا قول بھول گیا ہوں؟ (رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا) تمہاری کیا حالت ہوگی جب تم خیبر سے نکالے جاؤگے اور تمہاری اونٹنی تمہیں راتوں رات

گھسیٹ کر لے جائے گی؟

، فَقَالَ: كَانَتْ هَذِهِ هُزَيْلَةً مِنْ أَبِي الْقَاسِمِ، سائل نے کہا کہ یہ تو ابوالقاسم (رسول اللہ ﷺ) کا مذاق تھا، فقال : كَذَبْتَ يَا عَدُوَّ اللهِ، عمرؓ نے فرمایا؛ اے اللہ کے دشمن تم جھوٹ بولتے ہو۔ فَأَجْلَاهُمْ عُمَرُ، وَأَعْطَاهُمْ قِيمَةَ مَا كَانَ لَهُمْ مِنَ الثَّمَرِ مَالًا وَإِبِلًا وَعُرُوضًا مِنْ أَقْتَابٍ وَحِبَالٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ. پھر عمرؓ نے انہیں خیبر سے نکالدیا، اور انکوا نکے پھلوں کی مالیت کے برابر مال، اونٹ اور دیگر سامان جیسے گھوڑوں کی زین اور رسی وغیرہ دے دیا۔

جب امیرالمؤمنین نے یہود کے اخراج کا ارادہ فرمایا تو لوگوں میں یہ اعلان بھی فرمایا؛ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ - صلى الله عليه وسلم -كَانَ عَامَلَ يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى أَنَّا نُخْرِجُهُمْ إِذَا شِئْنَا، وَمَنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَلْيَلْحَقْ بِهِ، وَإِنِّي مُخْرِجٌ يَهُودَ، فَأَخْرَجَهُمْ. اے لوگو! رسول اللہ ﷺ نے یہود کے ساتھ اس شرط پر معاملہ فرمایا تھا کہ جب ہم چاہیں تمہیں نکالدیں گے ۔ سو(خیبر میں) جس کسی کا مال ہو وہ اس سے چمٹ جائے یعنی محفوظ کر لے ۔ اس کے بعد یہود کو ملک بدر کردیا۔

(الأغصان الندية شرح الخلاصة البهية بترتيب أحداث السيرة النبوية)

المؤلف: أبو أسماء محمد بن طه

قبائل میں ایک اور پراکسی جنگ کی کوشش

مفتی ابودجانہ

سرکاری پراکسی گروپ (State-sponsored proxy groups) ایک ایسا تصور ہے جس میں حکومتیں غیر سرکاری تنظیموں، ملیشیاؤں یا مسلح گروہوں کو اپنی سیاسی یا عسکری حکمت عملی کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ اس طریقہ کار کو مختلف وجوہات کے باعث اپنایا جاتا ہے، جن میں براہ راست فوجی مداخلت سے بچنا، قومی مفادات کی تکمیل اور عالمی یا علاقائی سطح پر اپنے اثرورسوخ کو بڑھانا شامل ہے۔ پراکسی گروپوں کا استعمال قدیم وقتوں سے ہوتا آ رہا ہے، لیکن اس کا جدید استعمال ۲۰ویں صدی میں زیادہ نمایاں ہوا، خاص طور پر سرد جنگ کے دوران۔

سرد جنگ (1945-1991) :

سرد جنگ کے دوران امریکا اور سوویت یونین نے براہ راست جنگ میں شامل ہونے کے بجائے پراکسی وارز (Proxy Wars) کی حکمت عملی اپنائی۔ امریکہ نے مختلف ممالک میں کمیونزم کے خلاف پراکسی گروپوں کی حمایت کی، جبکہ سوویت یونین نے ویت نام، کیوبا، اور مشرق وسطیٰ میں مختلف گروہوں کی مدد کی۔

نائن الیون اور "وار آن ٹیرر" (2001)

2001 کے بعد امریکہ اور اس کے اتحادیوں نے افغانستان اور عراق میں براہ راست مداخلت کی، لیکن براہ راست کامیابی حاصل نہ کرسکنے کی وجہ سے پراکسی گروپ کھڑے کیۓ۔ اس کے علاوہ بھی حکومتیں اپنے مقاصد کے لیے پراکسی گروپوں کو استعمال کرتی ہیں، امریکہ نے افغانستان میں طالبان کے خلاف شمالی اتحاد کی حمایت کی، جبکہ عراق میں ایران نے مختلف شیعہ ملیشیاؤں کی مدد کی۔

جدید دور:

آج کے دور میں پراکسی گروپوں کا استعمال مختلف خطوں میں جاری ہے، جیسے کہ یمن، لیبیا اور عراق... ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا کی بدولت پراکسی گروپ مزید موثر ہو چکے ہیں، اور حکومتیں ان کا استعمال کرتے ہوئے اپنے قومی مفادات کی تکمیل کرتی ہیں۔

سرکاری پراکسی گروپوں کا استعمال عالمی سیاست میں جنگی حربہ بن چکا ہے جس سے حکومتیں براہ راست مداخلت سے بچتے ہوئے اپنے مقاصد کو حاصل کرتی ہیں۔

حکومتیں ان پراکسی گروپس سے ایک وقت میں متعدد فوائد حاصل کرتی ہیں :

اپنے مظالم پر پردہ ڈالنا

فوجی جنگی اخراجات سے بچنا

جانی نقصان سے خود کو بچانا

اسکے علاوہ سب سے بڑا فائدہ جو حکومت کو حاصل ہوتا ہے، قوم قبیلہ عوام خاندانوں کے درمیان توڑ پیدا کرکے گھر گھر دشمنیوں کے بیج بونا، لڑاؤ اور حکومت کراؤ کے اصول پر حکومتیں ایسے کارنامے سر انجام دیتی ہیں، جس کی بڑی مثال ہمارے سامنے امریکہ کا پہلے شمالی اتحاد کو سپورٹ کرنا اور دوسرے مرحلے میں افغانستان میں امریکہ کے حملہ آور ہونے کے بعد طالبان سے شدید نقصان اٹھانے کے بعد اربکی (قومی لشکر) بنانا، ان اربکیوں نے امریکیوں کی بھرپور خدمت کی جس میں سب سے

بڑی خدمت مجاہدین کی توجہ اپنی جانب مبذول کروانا تھی۔ جنگ طالبان اور امریکیوں کی بجائے طالبان اور اربکیوں کے درمیان کا رخ اختیار کر گئی۔

شکست خوردہ امریکی فوج کا جانی نقصان کم ہوگیا اور درمیان میں اربکی حائل ہو گئے اس طرح امریکی مار کھانے کے باوجود کچھ عرصہ مزید قابض رہنے میں کامیاب رہے، لیکن اس کے باوجود بھی امارت اسلامیہ کے مجاہدین کی استقامت اور حملوں کے سامنے ٹک نہ سکے اور فرار ہونا پڑا۔ ان اربکیوں کا کفر کی خدمت کے باوجود عزت کا یہ حال تھا کہ غزنی کے علاقے میں امریکیوں کا ایک کتا جسے طالبان پکڑنے میں کامیاب ہو گئے تھے، اس کتے کے بدلے امریکی دو مشہور ظالم اربکی دینے کو تیار ہو گئے تھے۔

اتنی لمبی تمہید کے بعد اب ہم آتے منظور پشتین کے قومی لشکر بنانے کے مطالبے کی طرف... اول تو قبائلی عوام اس مطالبے کو تسلیم ہی نہیں کرے گی کیونکہ قبائل کی عوام کو امن لشکروں کے مظالم اور ان کا حشر اچھی طرح یاد ہے، اگر اس طرح کے لشکروں سے فائدہ ہونا ہوتا تو ۲۰۰۷ میں بنائے گئے امن لشکر کامیاب ہوتے، حالانکہ ساری دنیا جانتی ہے کہ امن لشکر بری طرح ناکام ہو چکے ہیں۔ اصل میں اس پروجیکٹ کا مقصد بھی شکست خوردہ فوج کو تحفظ فراہم کرنا فوج کو نقصان سے بچانا اور طالبان کی توجہ کو اصل دشمن سے ہٹانا ہے۔ لیکن الحمدللہ قیادت نے مجاہدین کو حکمنامہ جاری کر کے دشمن کی اس سازش سے پردہ اٹھا دیا اور مجاہدین کو بھی اپنے اصل ہدف اور دشمن کی طرف متوجہ رہنے کی ھدایت کی ہے۔

لہذا قبائلی عوام، خصوصا نوجوان طبقے کو بھی ہوشیار رہنا چاہیئے اور ایسی کسی سازش کا حصہ بن کر ظالم فوج کو تحفظ فراہم نہیں کرنا چاہیئے، نہ ریاستی اداروں کے سامنے خود کو اتنا گرائیں کہ ریاستی ادارے ٹشو پیپر کی طرح استعمال کر کے پھینک دیں یا افغانستان کے اربکیوں والا حال ہو جائے۔ بیدار رہیں...

ہوشیار رہیں...

اپنی خودداری اور تاریخ پر بدنما داغ مت بنیں...

سابقہ امن لشکروں اور افغانستان کے اربکیوں کے انجام سے سبق حاصل کریں۔

ایسی کوئی بھی حرکت قبائلی عوام کے ساتھ غداری اور ان پر زبردستی جنگ مسلط کرنے کے مترادف ہے۔

کیا تمہاری ذمہ داری پوری ہوئی؟

شیخ عبدالرحمن حماد

قارئین کرام! ایک زمانہ تھا کہ اسلام کا سنہری دور تھا، ہر مسلمان میں احساسِ ذمہ داری کامل اور مکمل طور پر پایا جاتا تھا، حکمران ورعایا سب ہی اپنی اپنی مسئولیت کی ادائیگی میں ہمہ تن مصروف رہتے، مگر اَب تو عجیب وقت آپہنچا ہے، ذمہ داری کا احساس دلوں سے نکلتا جارہاہے، ہر کوئی اپنے کیے اور کرتے پر خوش اور مطمئن نظر آرہاہے، ہر کوئی اپنے کام کو پورا اِسلام سمجھ کر دینِ اسلام کے دیگر احکامات سے عملی روگردانی میں مصروف ہے، اور افسوس کا مقام تو یہ ہے کہ ہر کوئی اپنے آپ کو ولی اللہ سے کم ماننے کو کسی بھی صورت تیار نہیں، ہر کوئی اپنے آپ کو یا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب سمجھ رہاہے یا کسی صحابی اور ولی اللہ کا۔

کوئی کہتا ہے : میں امامت کررہاہوں، میں تو وہ ذمہ داری پوری کررہا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجدِ نبوی کے منبر و محراب میں بیٹھ کر ادا کرتے تھے۔

کوئی کہتا ہے : میں مؤذنِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا نائب ہوں۔ چنانچہ قیامت کے دن جن لوگوں کی گردنیں اونچی ہوں گی میرا بھی اُن میں شمار ہوگا۔

کوئی کہتا ہے : دینِ اِسلام کی حفاظت کی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے میں علوم دین کا مدرس ہوں، میں اِس شعبہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت کررہاہوں۔

کوئی کہتا ہے : میں اسلام کی تبلیغ میں مصروف ہوں، چرسی اور گناہگاروں کو ولی اللہ بنانے میں لگا ہوا ہوں، میں تو چوبس گھنٹے مسجدیں آباد کرنے میں مصروف ہوں، مجھے بیرونی اور اندرونی گشت، مسجد اور گھر کی تعلیم سے فرصت نہیں ملتی، میں ہر وقت اسی کوشش میں رہتا ہوں کہ ہفتے میں شبِ جمعہ، مہینے میں سہ روزہ، سال میں چلہ خود بھی لگاؤں اور دوسروں کو بھی اس راستے پر لاؤں۔

کوئی کہتا ہے : اسلام میں اصلاحِ نفس انتہائی ضروری چیز ہے، اس لیے میں نے تزکیۂ نفس کا شعبہ سنبھال رکھا ہے، میں نے اگر اسے میں تو حسن بصری، جنید بغدادی اور شیخ عبد القادر جیلانی رحمہم اللہ کا جانشین ہوں۔

کوئی کہتا ہے : میں حلال روزی کمانے میں مصروف ہوں، تجارت جیسے پاکیزہ پیشے کو اپنا کر میں نے خود کو اور اہلِ خانہ کو دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانے سے بچا رکھا ہے۔ چنانچہ میں قیامت میں انبیائے کرام کے ساتھ ہوں گا۔

کوئی کہتا ہے : میں پانچوں وقت باجماعت نمازی ہوں، لوگوں کی ایذا رسانی سے بچتا ہوں، کبھی کبھار تلاوت بھی کرلیتا ہوں، ذکر واَذکار بھی اپنے معمول میں شامل ہیں، مسجد ومدرسہ کے چندے میں بھی حتی المقدور حصہ لیتا ہوں۔ میرا تو یہی خیال ہے کہ اتنا اسلام اور اتنی مسلمانی نجات کے لئے کافی ہے جو میں ادا کررہاہوں، اس سے زیادہ میں کیا کروں؟

الغرض! ہر کسی نے کوئی نہ کوئی مصروفیت اختیار کی ہے، جس کی بنا پر ہر مسلمان خود کو بریٔ الذمۃ قرار دیکر اسلام کو غالب کرنے سے آنکھیں چُرا رہا ہے۔

میں یہ نہیں کہتا کہ یہ لوگ جو کچھ کررہے ہیں وہ دین نہیں، یا یہ لوگ عبث کام میں لگے ہوئے ہیں، ہر مسلمان یہ کہے گا کہ یہ یقیناً دین کے عظیم کام ہیں، ہر مسلمان کو یہ کام کرنے چاہئے، ان کو سرانجام دینا انتہائی ضروری ہے،

مگر سوال یہ ہے کہ کیا

...صرف اتنا کرنے سے اسلام اور مسلمانوں کے مسائل حل ہو جائیں گے؟

...صرف اتنا کرنے سے اسلام غالب اور کفر مغلوب ہوجائے گا؟

...آیا صرف اتنا کرنے سے اللہ تعالیٰ کی عدالت میں گلو خلاصی ہو جائے گی؟

...قیامت میں مسلمانوں کی اجتماعی قبروں کے متعلق سوال ہو تو کیا

جواب ہوگا؟

...قیامت میں اُن بہنوں اور بیٹیوں کو کیا جواب دوگے جن کی عزتیں صرف اس لئے لُٹ گئیں کہ وہ مسلمان تھیں؟

...اُن قیدیوں کو کیا جواب دوگے جو صرف اسلام کے جرم میں کفار اور اُن کے آلۂ کاروں کے عقوبت خانوں میں سسک سسک کر اپنی جان خالقِ کائنات کے حوالے کر گیے؟

...قیامت میں اُن والدین کو کیا جواب دوگے جن کے جگر گوشوں کو اُن کے سامنے صرف اس جرم میں شہید کیا گیا کہ وہ شریعت کے نفاذ کے داعی و مجاہد تھے؟

...اگر قیامت میں یہ سوال ہو کہ فحاشی و عریانی کا سیلاب اپنے ساتھ مسلمانوں کو بہائے جا رہا تھا اور تم خاموش تماشائی بنے رہے، آیا اسے روکنا تمہاری ذمہ داری نہ تھی؟

...مسلمانوں کو غیر اللہ کے نظام کے سامنے سر جھکانے پر مجبور کیا جارہا تھا، تم کیا کر رہے تھے؟ اس کا کتنا سدِباب کیا؟

...اللہ تعالیٰ کے نظام کا استخفاف کیا جارہا تھا، اسے "کالا قانون" کہا جارہا تھا، تم نے کیا عملی اقدامات کیے؟

...قرآن کریم کی بیحرمتی کی جارہی تھی، اسے سرِعام جلایا جارہا تھا، تم نے ایسے ہاتھوں کو کاٹنے کا بھی سوچا کہ نہیں؟

...میرے نبی کی شان میں گستاخی معمول بن گئی تھی، کبھی غیرت کے جذبات اُبھرے تھے کہ نہیں؟

...روز بروز بے دینی بڑھتی جارہی تھی، تم نے اس کے سامنے کونسا بند باندھا؟

...سالہا سال سے اللہ تعالیٰ کا قانون محض اوراق تک محدود تھا، تم نے اسے عملی جامہ پہنانے کے لیے کیا کوششیں کیں؟

اسی لیے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ دین کے بعض کاموں میں مشغولیت نجات کے لیے کافی نہیں، حقیقت یہ ہے کہ ہر مسلمان اس بات کا مکلف ہے کہ وہ پورے اسلام پر عمل پیرا ہو، (البتہ وقت و حالات کے پیشِ نظر الاہم فالاہم کا فارمولا سامنے رکھتے ہوئے اپنے اَفعال واَعمال کو ترتیب دینا اور بات ہے۔

میں نے جو کہا (کہ پورے اسلام پر عمل کرنا ضروری ہے، اس کے بغیر نجات نہیں، دنیا و آخرت کی کامیابی اسی میں منحصر ہے) اس کے لیے بہت سے دلائل دینے کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ ایک واضح بات ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مطالبہ اسلام کے ہر حکم پر عمل کرنے کا ہے تو صرف ایک آدھ کام کرنے سے نجات کیسے ملے گی؟ کامیابی کیسے ہمارے قدم چومے گی؟ اسلام کا بول کیسے بالا ہوگا؟ کفر کی شان و شوکت کیسے ٹوٹے گی؟ مسلمان کیونکر اپنی پستی سے نکل کر عروج کے لفظ سے آشنا ہوں گے؟

میرے دوستو اور بھائیو! اگر کسی کی خواہش ہے کہ وہ دنیا و آخرت کی رُسوائی سے بچ جائے، اپنے پاک بدن سے ذلت کا دھبا دھوئے تو سب سے پہلے اسے اسلام کے تمام احکامات معلوم کرنے ہوں گے پھر ہر حکم پر عمل کرنا ہوگا۔

میرے بھائیو! یہ دنیا ہماری امتحان گاہ ہے، اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مختلف سوالات ہماری طرف متوجہ ہیں، اگر اُن سوالات کے جوابات ہم دنیا میں سوچیں اور عملی جوابات بھی دیں تو دنیا و آخرت میں کامیابی کے امکانات روشن ہو سکتے ہیں، ورنہ... دنیا میں ناکامی و نامرادی، ذلت و رُسوائی، غم و خوف سے بچنا مشکل ہے، اور آخرت میں عذابِ الٰہی کا وقوع عین ممکن ہے۔

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیا میں اس لیے مبعوث فرمایا تھا کہ دین اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرے، فرمانِ الٰہی ہے: ﴿هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ﴾

(سورۃ الصف: ۹)

اور یہ بات یقینی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذمہ داری پوری کی، چنانچہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سمیت پورے حجازِ مقدس میں تمام رُسوم و قوانین کو باطل قرار دیکر صرف وہی شریعت نافذ کی جو خالقِ کائنات نے عرشِ معلی سے انسانوں کے لیے زندگی گزارنے کے واسطے نازل فرمائی تھی۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

کے بعد اُن کے مخلص صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین نے اُن کے مشن کو آگے بڑھایا، چنانچہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت صرف عربوں سے منوا کے نہیں چھوڑا، بلکہ اُن کی انتھک کوششوں سے اُن عجمیوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا اقرار کرنا پڑا جو ہزارہا سال سے کفر و شرک کے اندھیروں میں بھٹک رہے تھے اور خود ساختہ یا محرَّف قوانین کے پابند تھے۔ چنانچہ صحابہ کرام نے انسانیت کو مخلوق کی عبادت سے نکال کر ربّ العباد کے سامنے سر بسجود کر کے ہی دم لیا۔

اب پوچھنا یہ ہے کہ دین کو جو غلبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کے دور میں حاصل ہوا، وہ کس طرح ہوا؟

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بنفسِ نفیس جنگی لباس میں ستائیس مرتبہ خود نہ نکلنا پڑا؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دندان مبارک کی قربانی نہیں دی؟ اپنا مبارک لہو اس کی خاطر نہیں بہایا؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھوک سہتے ہوئے اپنے شکم مبارک پر پتھر نہیں باندھے؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیارے وطن سے ہجرت گوارا نہیں کی؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینکڑوں پیاروں کے جنازے نہیں اٹھائے؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خوف اور محاصرے میں زندگی نہیں گزاری؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن ہزاروں مشرکین وکفار کو قتل نہیں کیا جو غلبۂ دینِ اسلام کی راہ میں رُکاوٹ تھے؟!

...کیا اس کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پیری کے زمانے میں ''سخت گرمی کے موسم میں'' مدینہ منورہ سے سینکڑوں میل دور، تبوک کے مقام پر خود کو سپر پاور کہنے والے قیصرِ رُوم کے مقابلے کے لیے نہیں نکلے؟!

...کیا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اَجمعین نے غلبۂ دینِ اسلام کی خاطر بیک وقت دو عالمی قوتوں (رُوم وفارس) سے ٹکر نہیں لی؟!

...کیا ہزاروں صحابہ کرام وتابعین اس دین کے غلبہ کے لیے شہید وزخمی نہیں ہوئے؟!

...کیا اس کے لیے صحابہ کرام نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت نہیں کیں؟!

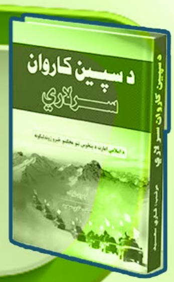
ان سوالوں کے جوابات صرف "جی ہاں، ایسا ہی ہے" کے ساتھ دینے کی بجائے ذرا اپنے گریبان میں جھانکیے اور اپنے آپ سے یہ سوالات کیجئے کہ میں نے دینِ اسلام کے غلبہ کے لیے کونسی قربانی دی ہے؟ ...کیا میرا لہو اُن بزرگانِ دین کے لہو سے قیمتی ہے؟ ...کیا میری پونجی ان کی پونجی سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے؟ ... کیا ہمارا وطن ان کے وطن سے زیادہ مقدس ہے؟ ...کیا ان کی معیشت ہماری معیشت سے زیادہ مضبوط تھی کہ انہوں نے اپنے زمانے کے ہر طاغوت کو للکارا؟ ...کیا اُن کے زمانے کا کفر ہمارے زمانے کے کفر سے مختلف تھا؟ کہ انہوں نے تو گوارا نہ کیا اور ہم ہیں جو اسے اپنے اوپر حاکم تسلیم کرتے ہوئے شرم محسوس نہیں کرتے؟

دین کے جو کام آج ہم کر رہے ہیں اور اُن کی وجہ سے ہمارے لیے گھر بیٹھنا جائز ہوگیا ہے آیا یہ کام صحابہ کرام کے معمول میں نہ تھے؟ کیا خیر القرون میں مدرسین و مبلغین، ائمہ و مؤذنین، تجّار و محترفین اور علماء و متعلّمین سب کے سب کفر کے مقابلے میں صفِ اوّل میں نظر نہیں آتے تھے؟ یمامہ کی جنگ میں کتنے حفّاظ وقراء حضرات شہید ہوئے؟ ہم ہوتے تو دین کے ضیاع کا بہانا بنا کر حفاظِ کرام کو جہاد پر جانے سے منع کر لیتے، مگر صحابہ کرام نے ایسا نہیں کیا، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جیسے حافظِ حدیث کو از راہِ شفقت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رُکنے کا کہا، مگر انہوں نے غلبۂ اسلام

کے لیے لڑنے کو روایتِ حدیث پر ترجیح دی۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مؤذن تھے، مسجدِ نبوی میں اذان دیا کرتے تھے، مگر انہوں نے اپنی آخری عمر تک جہاد کے راستے کو اپنائے رکھا۔ اَصحابِ صُفّہ جو دینِ اسلام کے متعلمین تھے کونسے غزوے اور سریے سے پیچھے رہے ہیں؟ مہاجرین جن کا پیشہ تجارت تھا، مگر جہاد کے ہر میدان میں پیش پیش رہے ہیں۔ اَنصارِ مدینہ کھیتی باڑی اور باغبانی کرتے تھے، مگر انہوں نے تو عین اُس وقت بھی جہاد کیا جب اُن کی کھیتی اور باغ بالکل تیار تھے اور اُن کے ضائع ہونے کا خطرہ تھا۔ حالانکہ ان کے دور میں غزوہ خندق کے بعد اکثر معرکے ایسے تھے جن میں جہاد فرضِ کفایہ کے حکم میں تھا، اگر نہ جاتے تو گناہگار بھی نہ تھے۔ جبکہ مسلمانوں کی پستی کی جو حالت آج ہے، کسی سے پوشیدہ نہیں، بہت سے مسلم ممالک صدیوں اور دہائیوں سے کفار کے قبضے میں ہیں، ہر جگہ مسلمانوں کا خون بہایا جا رہا ہے، مسلمان مرد و خواتین کفار اور ان کے ایجنٹوں کے جیلوں میں اسلام کے جرم میں پابندِ سلاسل ہیں، امْرَأَةٌ مُسْلِمَةٌ سُبِيَتْ بِالْمَشْرِقِ وَجَبَ عَلَى أَهْلِ الْمَغْرِبِ تَخْلِيصُهَا مِنَ الْأَسْرِ اگر ہمیں کسی اور خاتونِ اسلام کے بارے میں علم نہیں تو شاید معذور سمجھے جائیں مگر ڈاکٹر عافیہ صدیقی کے بارے میں تو سب مسلمانوں کو علم ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری لغزشوں کو معاف فرمائے اور ہمیں سلفِ صالحین خصوصاً صحابہ کرام کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرمائے، آمین۔ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ج
فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ



کتاب پشتو «د سپین کاروان سرلاري» کہ دربارہ زندگی نامہ رہبران برجستہ امارت اسلامی افغانستان نوشتہ شدہ است

"رہبر کاروان حق"

مترجم: شیخ ابو محمد حماد

قسط (16)

شہید مولوی احسان اللہ احسان صاحب کی زندگی اور کارناموں کا ایک جائزہ

تحریر: قاری سعید صاحب

اللہ تعالی کے خصوصی فضل سے اسلامی تحریکوں میں ہمیشہ تمام شعبوں کے لیے خصوصی، تربیت یافتہ اور باصلاحیت رجالِ کار موجود رہے ہیں۔ اگر کسی تحریک کے بعض لوگ تلوار اور جنگ کے ماہر ہوتے ہیں تو دیگر کارکنان کے بارے میں بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ وہ سیاسی، دعوتی، خطابتی شعبوں کے ماہر اور لوگوں کے دل جیتنے کا گُر جانتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ہزاروں گولیاں چلانی نہیں پڑتیں جنہیں عموماً فتح کے لیے لازم تصور کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو مختلف صلاحیتوں سے نوازا ہے جن میں سے ایک اہم ترین ہنر گویائی اور اظہار خیال کا ہنر ہے، جو انسان کو دوسری مخلوقات سے ممتاز کرتا ہے۔ لیکن جب اظہار و تقریر کے اس ہنر کو فصاحت و بلاغت کے کمال کے ساتھ اور خلوص اور اخلاص کے ساتھ جوڑا جائے تو مقرر کی تقریر کا اثر دوسرے لوگوں پر جادو کی طرح ہوتا ہے، اس کی بات لوگوں کے دلوں کو بدلنے میں اچھی تاثیر رکھتی ہے، اور افکار کی توجیہ و تہذیب میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

شہید مولوی احسان اللہ احسان صاحب کا شمار بھی افغانستان کی سطح پر اُن خطباء میں ہوتا ہے کہ جن کی تقاریر کا اثر عرصۂ دراز تک افغان قوم کے اذہان اور دلوں پر رہے گا۔

شہید احسان اللہ احسان صاحب ملکی تاریخ کی نازک موڑ پر سیاسی میدان میں اترے، جب افغانستان کو حقیقی طور پر تقسیم کا خطرہ لاحق تھا، عوام کو ہر طرف سے خانہ جنگی اور فساد کی آگ نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا اور ہر سو بدعنوانی اور افراتفری مچی ہوئی تھی، مولوی احسان اللہ احسان صاحب بہت سے دیگر علماء اور طالبان کے ساتھ ملکر بدعنوانی کے خاتمے کے لیے میدانِ جہاد میں کودے تھے۔

یہی وہ بندگانِ خدا تھے کہ انہوں نے طالبان کی اسلامی تحریک اور بعد میں امارت اسلامی افغانستان کی بنیاد ڈالی، وطنِ عزیز کو فساد اور انتشار سے بچایا اور جہاد کے ثمرات کو ضائع ہونے سے بچایا۔

شہید مولوی احسان اللہ احسان:

شہید مولوی احسان اللہ احسان ولد مولوی آغا محمد، پوپلزئی قبیلے کے مولوی مرزا محمد کے پوتے تھے، جن کا آبائی وطن کندہار ولایت کی شاولی کوٹ ولسوالی کا گاؤں "لوی کلی" ہے، ان کی پیدائش ۵ محرم ۱۳۸۱ھ ق کو زابل ولایت کی ولسوالی میزانی کے گاؤں سلیم میں ایک مذہبی اور علمی گھرانے میں ہوئی۔

شہید مولوی احسان اللہ کے دادا مولوی مرزا محمد صاحب کا شمار صوبہ قندھار کی مشہور جہادی اور علمی شخصیات میں ہوتا ہے۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف دوسری افغان جنگ میں بہت سی لڑائیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا تھا، اور اپنی فعال جہادی شرکت کی وجہ سے کندہار کی سرحدی ولسوالی سپین بولدک میں برطانوی فوجیوں کے خلاف آمنے سامنے تصادم میں ان کی ٹانگ زخمی ہو کر معذور ہوئے، چنانچہ بعد میں ان کی شہرت "گوڈ ملا مرزا محمد" کے نام سے ہوئی، یعنی پاؤں

سے معذور ملامرزا محمد۔

تعلیم :

شہید مولوی احسان اللہ احسان بچپن سے ہی فطری طور پر نابغہ اور علمی ذہانت کے مالک تھے۔ شہید احسان کی پیدائش چونکہ علمی گھرانے میں ہوئی تھی، اس لیے والد صاحب کی طرح ان کی والدہ ماجدہ بھی ایک دیانتدار اور زاہدہ عورت تھی، جو عموماً کہتی کہ میں نے احسان شہید کو ہمیشہ باوضو دودھ پلایا ہے، وہ ان کی ذہانت کا قصہ بیان کرتے ہوئے کہتی ہے کہ اس نے پانچ سال کی عمر میں آیت الکرسی یاد کی تھی، اور مجھے بھی یاد کرائی۔ بچپن ہی سے اس کے والد نے ان کی تربیت اور تعلیم کی طرف توجہ کی۔ چنانچہ انہوں نے اسے اپنے گھر پر بنیادی دینی علوم کی تعلیم دینا شروع کی اور بعد میں اسے پاکستان کے اعلیٰ شرعی مراکز ومدارس میں شرعی علوم سیکھنے کے لیے بھیجا۔

مولوی احسان اللہ صاحب نے اپنی اعلیٰ شرعی تعلیم دارالہجرۃ کے مختلف دینی مدارس میں بڑی محنت اور کوشش سے حاصل کی، پاکستان کے خیبر پختونخواہ سوات سے لیکر بلوچستان کے مختلف علاقوں مثلاً میزے اڈا، پشین، کچلاک، لورلائی اور کوئٹہ کے اُن جبالِ علم سے شرفِ تلمذ حاصل کیا جو اپنے وقت کے چوٹی کے علماء تھے، جن میں مولوی سعد الدین اخندزادہ، مولوی عبدالغفور صاحب، مولوی شرف الدین صاحب، مولوی عنایت اللہ غبرگی اخوندزادہ صاحب، مولوی عبید اللہ قندھاری صاحب، مولوی ابوالفضل معین الدین صاحب وغیرہم سر فہرست ہیں، انہی جبالِ علم سے فنون کی تعلیم حاصل کرکے علومِ حدیث تک رسائی حاصل کی۔

آپ نے درجہ موقف علیہ کی تعلیم کوئٹہ کے مشہور مدرسہ جامعہ اشرفیہ میں شیخ الحدیث مولوی عبدالباری صاحب اور مولوی عبدالحی صاحب سے حاصل کی اور اسی مدرسہ میں شیخ الحدیث مولوی عبدالغفور صاحب سے دورہ حدیث کی ابتداء کی، لیکن دورہ حدیث کے اختتام سے پہلے شیخ الحدیث مولانا عبدالغفور صاحب وفات پا گئے، چنانچہ انہوں نے باقی ماندہ اسباق کوئٹہ شالدرہ کے مدرسہ میں شیخ الحدیث حافظ عبدالواحد صاحب سے پائے تکمیل تک پہنچا کر سندِ فراغت حاصل کی۔

کمیونزم کے خلاف جہاد :

شہید مولوی احسان اللہ صاحب اپنی دینی تعلیمات کی تحصیل کے ابتداء میں تھے کہ افغانستان میں کمیونسٹوں نے فوجی بغاوت کے ذریعے اقتدار سنبھالا۔ چنانچہ فوری طور پر اسلام کے وفادار افغانوں نے ان کے خلاف جہاد شروع کیا۔ جس میں افغانستان کی تمام اقوام نے بڑی بہادری اور حوصلے کے ساتھ حصہ لیا۔

مگر اس جہاد کی قیادت و سیادت کی ذمہ داری کا بوجھِ گراں علماء کے کندھوں پر آن پڑا، چونکہ شہید مولوی احسان اللہ صاحب کا تعلق بھی علاقائی سطح پر ایک علمی اور جہادی گھرانے سے تھا اس لیے انہوں نے دوسروں کی بنسبت روسی افواج اور کمیونسٹوں کے خلاف جہاد اپنی اولین مسئولیت تصور کیا۔

اس دینی ذمہ داری کو سامنے رکھتے ہوئے انہوں نے سب سے پہلے زابل ولایت کی ولسوالی میزانی میں شہید مقیم کی قیادت میں حملہ آور روسیوں کے خلاف جہاد شروع کیا۔ اس کے بعد وہ ہلمند ولایت تشریف لے گئے اور وہاں دو سال تک اسی ولایت میں مختلف مہارتوں اور عسکری حکمت عملی حاصل کرنے کے بعد وہ دوبارہ زابل ولایت واپس آئے، اور یہاں انہوں نے مولوی عبدالظاہر کے ساتھ مل کر اسی ولایت کی میزانی ولسوالی کے ''ارغسوغرہ'' میں ایک فعال جہادی گروپ کی بنیاد رکھی۔ شہید مولوی احسان اللہ اپنے نئے قائم کردہ محاذ کے مجاہدین کو عسکری ہنر سکھانے کے ساتھ ساتھ دعوت کے میدان میں انہیں فکری اور اسلامی ثقافت کے دروس بھی دیتے، اور انہیں عسکری تعلیم کے ساتھ علمی اور فکری لحاظ سے الحاد اور بے دینی کے خلاف جہاد کے لیے تیار کرتے۔

بعد میں انہوں نے اپنی توجہ زیادہ تر دینی تعلیم کی تکمیل کی طرف مبذول کی، لیکن اس کے باوجود اپنی استطاعت اور فرصت کے بقدر جہادی کاموں میں حصہ لیتے رہے، چنانچہ وہ جہادی دعوت کے

حوالے سے ایک منجھے ہوئے داعی اور عملی مجاہد تھے۔

طالبان کی اسلامی تحریک میں شمولیت :

سنہ ۱۴۱۵ ھ ق کے ماہِ محرم میں جب امارت اسلامیہ کی قیادت نے جہاد کے نامکمل اہداف کو پورا کرنے کے لیے طالبان کی اسلامی تحریک کی بنیاد ڈالی تو مولوی احسان اللہ احسان صاحب ان اولین لوگوں میں سے تھے کہ جنہوں نے انتہائی خلوص اور ایمانداری کے ساتھ تحریک کے بانی کا ساتھ دیا، اور اپنی انتھک محنت و کوششوں سے ان کی پشت بانی کی۔ تحریک کے قیام کے اوائل میں (جب طالبان کی تحریک ابھی میوند اور ڈنڈ کی ولسوالیوں سے آگے نہیں گئی تھی) مولوی احسان اللہ صاحب نہ صرف یہ کہ اسلامی تحریک کے عملی طور پر رکن بن گئے، بلکہ تمام جہادی کمانڈروں اور عام لوگوں کو اِس بات پر برانگیختہ کیا کہ بخوشی طالبان کی اسلامی تحریک میں شامل ہو کر ملک میں خالص شرعی نظام کی حکمرانی کے لیے اپنے ہتھیاروں کی قربانیاں دیں۔ چنانچہ مولوی احسان اللہ شہید کی دانشمندانہ کوششوں کی بدولت خطے کے بہت سے سابق جہادی کمانڈرز اور عام لوگ تحریک میں شامل ہونے کے لیے تیار ہو گئے۔

مولوی احسان صاحب علماء کی اُس کونسل کے رکن بھی تھے جو شیخ مولوی عبدالعلی دیوبندی صاحب مرحوم کی قیادت میں سپین بولدک میں فساد کرنے والے ''ٹوپکی کمانڈروں'' کو ظلم و جبر سے باز رہنے کی دعوت دیتی، اور ساتھ میں طالبان کی تحریک کا مطالبہ تسلیم کرنے کی دعوت دیتی۔ مگر انتہائی کوششوں کے باوجود جب انہی فسادی مسلح جتھوں نے اپنی ناجائز حکمرانی جاری رکھی تو طالبان نے شہید ملا محمد اخوند کی قیادت میں ان کے خلاف کارروائی کی اور بولدک کا علاقہ ان کے شر و فساد سے صاف کیا۔

مولوی احسان اللہ کا بڑا کارنامہ :

قندھار کی فتح کے بعد ۱۳۷۳ھ ش ماہِ جدی کے آخر میں طالبان کا کاروان زابل کی طرف بڑھنے لگا۔ مولوی احسان اللہ احسان صاحب بھی امارت کے دیگر قائدین کی طرح اس کاروان کا حصہ تھے اور ولایتِ زابل میں موجود مجاہدین اور طالبان نے ان کا خیر مقدم کیا اور مکمل اختیارات طالبان کی اسلامی تحریک کے حوالہ کئے۔

زابل ولایت کے بعد یہی کاروان غزنی ولایت تک پہنچا۔ چنانچہ خیر خواہ کمانڈروں نے ولایتِ غزنی کا ولایت مقام، چھاؤنی اور دیگر اہم مراکز طالبان کے حوالے کر دیے، تاہم غزنی کے یونٹ اور روضہ کے علاقوں میں حزب اسلامی اور حزب وحدت گروپوں کے ساتھ جنگ چھڑ گئی، مگر جلد ہی وہ فرار ہونے پر مجبور ہوئے اور یہ علاقہ مکمل طور پر طالبان کے زیر کنٹرول آیا۔

اگرچہ طالبان کے اسی کاروان کا ایک بڑا حصہ میدان وردگ سے ہوتے ہوئے میدان شہر، لوگر اور چہارسیاب تک پہنچ گیا، لیکن اسی سال ماہ دلو کی ۷ ۲ تاریخ کو طالبان کا ایک بڑا گروپ مولوی احسان اللہ احسان صاحب کی قیادت میں غزنی سے پکتیکا روانہ ہوا۔ ولایتِ پکتیکا کے مقامی علماء اور مشران نے ولایت کا مکمل کنٹرول طالبان کو سونپا۔

اس جگہ سے مولوی احسان اللہ احسان صاحب نے ''لوی پکتیا'' (یعنی پکتیا، پکتیکا اور خوست) کے جہادی کمانڈروں اور سرکردہ مشران (جیسے عظیم مجاہد مولوی جلال الدین حقانی، ملا عبد اللطیف منصور، مولوی فرید الدین محمود) اور دیگر مجاہدین کے ساتھ بات چیت شروع کی، چنانچہ مولوی احسان صاحب کے مضبوط دلائل اور یقین دہانیوں کے نتیجے میں ''لوی پکتیا'' کے تمام مجاہدین امارت اسلامیہ کی حکمرانی کے قائل ہو گئے۔ اور انہوں نے پورے خلوصِ نیت سے اپنی تنظیموں کو طالبان کی اسلامی تحریک میں ضم کر دیا، چنانچہ مذکورہ تینوں اہم ولایات (پکتیا، پکتیکا اور خوست) نہ صرف یہ کہ مکمل طور پر اسلامی نظام تلے آگئیں، بلکہ مقامی مجاہدین، طالبان اور ان کے پاس موجود ہتھیار کی بدولت طالبان کی اسلامی تحریک مضبوط ہوئی۔ اور اس منصوبے کی کامیابی میں زیادہ تر کردار مولوی احسان اللہ احسان صاحب کا تھا کہ جنہوں نے اپنے فصیح و بلیغ استدلال کی بدولت لوگوں پر یہ حقیقت واضح کی کہ طالبان کی اسلامی تحریک

حقیقی معنوں میں ایک اسلامی اور افغانی تحریک ہے، اور لوگ مکمل طور پر اس کے قائل ہوئے اور طالبان کی اسلامی تحریک کے ساتھ مل گئے۔

اسلامی تحریک میں ان کی ذمہ داریاں :

مولوی احسان اللہ احسان صاحب (جو اسلامی تحریک کے ابتدائی دور میں جنوب مشرقی زون کی ولایات میں طالبان کے سرپرست اور رہنما تھے) ہرات کی فتح کے کچھ مدت بعد عالی قدر امیر المؤمنین کے امر پر ولایتِ ہرات کے والی (گورنر) مقرر ہوئے۔ ہرات ولایت اگرچہ عسکری طور پر تو فتح ہوگئی تھی لیکن ذہنی طور پر بہت سے لوگ اب بھی طالبان کے بارے میں شکوک وشبہات میں مبتلا تھے، اس لیے ہرات میں بہت سے خطرات منڈلا رہے تھے، شہر اور اس کے اطراف میں طالبان کے خلاف وقتاً فوقتاً مزاحمت اور حملے ہو رہے تھے۔ مولوی احسان اللہ احسان صاحب نے اپنی علمی اور پرجوش تقریروں سے اس ولایت کے عوام کا اعتماد اور ان کے دل جیت لیے اور یوں انہوں نے ہرات میں امارت اسلامیہ کے خلاف مشکلات اور مخالفتوں پر قابو پا کر ان کی جڑوں کو ختم کیا۔

۱۳۷۵ھ ش ماہِ حمل میں قندھار میں امارت اسلامیہ کی تاسیس کا اجلاس ہوا اور طالبان کی اسلامی تحریک ''اسلامی امارت افغانستان'' میں تبدیل ہوئی، اس عظیم الشان اجتماع میں تقریباً ڈیڑھ ہزار علماء کرام نے شرکت کی، اس عظیم الشان اجتماع میں مولوی احسان اللہ احسان صاحب نے کلیدی کردار ادا کیا، اسی اجتماع میں مولوی احسان اللہ احسان صاحب نے شوری کے سامنے ملا محمد عمر مجاہد کے لیے ''امیر المؤمنین'' کا لقب پیش کیا، جسے شوری کی طرف سے اتفاقِ رائے سے منظور کیا گیا، اور یوں برسوں بعد یہ نام دوبارہ اسلامی سیاست کی ڈکشنری (لغت) میں زندہ ہوا۔

اسی سال ماہِ میزان میں جب طالبان نے کابل کی فتح کے لیے کارروائی شروع کی تو افغانستان کی مشرقی ولایات کی فتوحات کے سلسلے میں مولوی احسان اللہ احسان صاحب کو ننگرہار ولایت کا والی مقرر کیا گیا، مگر کابل کی فتح کے بعد انہیں اسلامی امارت کی پہلی کابینہ میں بینک آف افغانستان کا رئیس (چیئرمین) مقرر کیا گیا۔

۱۳۷۶ھ ش سال کے ماہِ جوزاء کے آغاز میں طالبان نے شمالی ولایات میں جنرل مالک کے ساتھ ناکام معاہدہ کیا، جس کے نتیجے میں طالبان چند دنوں کے لیے فاریاب، جوزجان، سرپل اور بلخ میں داخل ہوئے۔ مولوی احسان اللہ احسان صاحب امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد کے حکم پر کئی دیگر امارتی مشران کے ساتھ مزار شریف تشریف لے گئے، تاکہ وہاں کے حالات کے استحکام میں تعاون کریں، مگر معاہدے کے دو ہی دن بعد جنرل مالک نے رخ بدل لیا، اور حزب وحدت کے ساتھ مشترکہ سازش کے نتیجے میں اس نے طالبان کے خلاف غدارانہ کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ہزاروں خلوصِ نیت سے گئے طالبان شہید ہوئے۔ انہی شہداء میں طالبان قیادت کے دیگر مشران کے ساتھ مولوی احسان اللہ احسان صاحب بھی تھے۔

شہید مولوی احسان اللہ احسان صاحب کی شہادت کا واقعہ :

مولوی احسان اللہ احسان صاحب کی شہادت کا واقعہ ان کے بھائی مولوی عبد الغنی احسان صاحب کی زبانی آپ سے شیئر کرتے ہیں، جو اس حادثے کے عینی شاہد تھے۔

وہ کہتے ہیں کہ ۱۳۷۶ ہجری شمسی ماہ جوزا کے آغاز کے ساتھ میں مولوی احسان اللہ صاحب سے ملنے کابل گیا، لیکن میں نے انہیں وہاں نہیں پایا، کیونکہ وہ اِس مقصد کے لیے پاکستان گئے تھے کہ مزار کی فتح کے بعد پاکستان کو اس بات پر آمادہ کیا جائے کہ افغانستان کی اسلامی امارت کو بحیثیتِ حکومت تسلیم کرے، چنانچہ اُس وقت اسلام آباد میں طالبان کے سفیر مولوی شہاب الدین دلاور کے بقول پاکستان بالآخر اس کے لیے تیار ہوگیا تھا، اور ماہِ جوزا کی چوتھی تاریخ (یعنی مزار شریف کی فتح کے فوراً بعد) پاکستان نے امارت اسلامیہ افغانستان کی حکومت باضابطہ طور تسلیم کیا، جس کے بعد سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے بھی امارت اسلامیہ کی حکومت کو تسلیم کر لیا۔

مولوی عبد الغنی صاحب مزید کہتے ہیں : میں دوبارہ قندھار آیا اور

مولوی احسان صاحب بھی پاکستان سے قندھار آئے اور وہاں سے امارت اسلامیہ کے وزیر خارجہ ملا محمد غوث صاحب اور کئی دوسرے قائدین کے ہمراہ مزار تشریف لے گئے۔ میں بھی ان کے جانے کے بعد جہاز میں شبرغان گیا اور وہاں سے مزار شریف گیا، مزار شریف میں شہر کی حفاظت کے لیے طالبان اور جنرل مالک نے مشترکہ طور پر منصوبہ بنایا، جس کے کچھ ارکان تھے۔ طالبان کی طرف سے فاریاب کے والی سید جانان آغا، ہرات کے امنیہ قومندانی (پولیس چیف) کے لیے ملا عبدالحق صاحب اور میرا انتخاب ہوا، اور ''جنبش'' پارٹی کی طرف سے شیر عرب، جنرل مجید روزی اور مولوی عثمان کا انتخاب ہوا۔

ایک ہی دن گزرا تھا کہ شہر میں جنگ چھڑ گئی۔ جنگ جنرل مالک نے شروع کی تھی مگر اس نے ہمیں بتایا کہ جنگ حزب وحدت والوں نے شروع کی ہے۔ عصر سے جنگ شروع ہوئی، صبح تک کافی طالبان شہر سے نکل گئے، کوئی شبرغان کی طرف نکل گیا تو کوئی سیلو کی طرف۔ اسی دن صبح آٹھ بجے (جو کہ ماہ جوزا کی ۷ تاریخ تھی) میں روضہ شریفہ کی مسجد کے پاس کھڑا تھا کہ ایک جیپ میں کچھ طالبان آئے اور انہوں نے کہا کہ مولوی صاحب احسان اللہ اور دیگر ساتھی شعبۂ مخابرات (کمیونیکشن شعبہ) میں ہیں۔ چنانچہ میں بڑی مشکل سے وہاں پہنچا، مولوی احسان اللہ صاحب، ملا محمد غوث اخند صاحب اور قندھار میں امارت کے امورِ خارجہ کے سربراہ حاجی فضل محمد موجود تھے۔ دوسرے طالبان کے ساتھ مل کر ہم گاڑیوں میں سوار ہوئے، دشمن کی طرف سے سیلو کے قریب ملا محمد غوث اخوند کی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، چنانچہ ہم نے انہیں دوسری گاڑی میں سوار کیا اور آگے بڑھ گئے۔ جب ہم ''تنگی شادیاں'' نامی علاقے میں پہنچے تو ہمارے سامنے چارکنٹ ولسوالی کے ہزارہ قبیلے کے سربراہ سید اسد کے لوگ کھڑے تھے، انہوں نے ہمارا راستہ روکا اور ہمیں غیر مسلح کرنے کی کوشش کی۔ چنانچہ بات ہاتھاپائی سے لڑائی تک جا پہنچی، فائرنگ شروع ہوئی، اِس وقت تقریباً دن کے دس بجے تھے، اسی

جگہ مولوی احسان اللہ صاحب کو گولی لگی جس کی وجہ سے وہیں گر گئے، ہم نے پہاڑ کی طرف حرکت کی، رات پہاڑ پر گزار دی، صبح بھوک اور پیاس کی وجہ سے ہلاکت کے خوف سے واپس گاؤں کو اتر آئے، ہزارہ قبیلہ کے لوگوں نے ہم سب سے پیسے، گھڑیاں اور قیمتی سامان چھین کر ہمیں قید کرلیا۔ پھر قیدیوں کو کئی گروپ میں تقسیم کیا، قیدیوں کے جس گروپ میں میں شامل تھا وہ ساٹھ آدمیوں پر مشتمل تھا، انہوں نے ہمیں مزار شریف پہنچایا، چار دن بعد واپس ہمیں تنگی شادیان میں واقع حزب وحدت کی قرارگاہ لے گئے۔ پانچویں دن مجھ سمیت دس بندوں کو باہر نکالا، تاکہ اُن شہداء کی لاشوں کو اکٹھا کریں کہ جنہیں انہوں نے شہید کیا تھا۔

اس دن ہم نے پینتالیس شہداء کو اکٹھا کر کے دفن کیا جو ابھی تک سڑک کے کنارے پڑے تھے۔ میں نے انہی شہداء میں اپنے بھائی کو پہچانا، چنانچہ انہیں دیگر شہداء سے الگ سپردِ خاک کیا، پھر جب دوسری بار مزار شریف اور پورا شمالی علاقہ فتح ہوا تو مولوی احسان اللہ کی لاش کو اسی قبر سے قندھار منتقل کیا گیا اور قندھار شہر ''لویا ویالہ'' میں واقع طالبان کے قبرستان میں دفن کیا گیا۔ اسی قبرستان میں مشرق کی جانب سے پہلی قبر شہید ملا محمد اخوند صاحب کی ہے، اس کے بعد ملا بورجان اخوند شہید کی قبر ہے اور اس کے بعد شہید مولوی احسان اللہ احسان صاحب کی قبر ہے، اس کے بعد شہید ملا یار محمد اخوند صاحب کی قبر ہے، اور ان کے سرہانے رئیس الوزراء مرحوم ملا محمد ربانی صاحب کی قبر ہے۔ (اللہ تعالیٰ ان پر سب رحم فرمائے)

قابلِ بیان ہے کہ شمال کے اس عظیم سانحہ میں مولوی احسان اللہ احسان صاحب کے ایک اور بھائی مولوی ولی اللہ صاحب بھی شہید ہوئے تھے۔ وہ میمنہ کی طرف سے دیگر طالبان کے ساتھ آئے تھے، اور جنرل مالک کے ساتھیوں کے ہاتھوں دیگر ہزاروں طالبان کی طرح گرفتاری کے بعد جوزجان کی ولسوالی ''فیض آباد'' کے دشت لیلی میں گہرے کنوؤں میں شہید کیا تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

سلسلہ شاہین جوان

(04) مولوی حمزہ حلیمی

وہ ایک خوش قسمت نوجوان تھا



فجر کی نماز کے بعد جب میں مسجد سے نکلا تو راستے میں ایک ساتھی ملا جو کہ خدمت کے سلسلے میں کسی کام سے جارہا تھا۔ عموماً میری عادت ہوتی ہے کہ کوئی بھی ساتھی سامنے آئے تو سلام کرتا ہوں، حال احوال لیتا ہوں، آج جو ہستی میرے سامنے آئی وہ حمزہ استرانی تھے۔ حمزہ استرانی کو رب نے عجیب اوصاف سے نوازا تھا اور قسمت اتنی اچھی کہ صرف ایک ماہ کے اندر اندر رب کی بارگاہ سے شرف قبولیت آئی۔ انتہائی متقی اور پرہیزگار، ساتھیوں پر اپنی جان چھڑکنے والا یہ شرمیلہ نوجوان چہرے سے اگرچہ کچھ خاص باوجاہت نہیں تھا مگر باطن کی خوبصورتی نے اس کے ظاہر کو بھی چارچاند لگا دیئے تھے۔ اس دن میں ان سے گلے ملا، وہ کافی دیر تک مجھے دباتا رہا، الگ ہو کر میں اپنے کمرے میں آیا، دل میں ایک الگ سے احساس نے انگڑائی لینا شروع کردی کہ آج کچھ ہونے والا ہے ،کیونکہ آج مجھے حمزہ شہید میں جو اپنائیت اور الفت محسوس ہوئی تھی وہ اس دنیا کی نہیں بلکہ کسی اور جہاں کی تھی، میں اسی سوچ میں تھا کہ ناشتہ آگیا۔ ناشتے پر استاد مشہود نے بتایا کہ آپ کو پتہ ہے؟ حمزہ کو الگ کیا جارہا ہے ان کو مولوی طلحہ والوں کی عملیات میں شریک کیا جائے گا۔۔۔ تب مجھے معلوم ہوا کہ وہ اپنائیت اس چیز کی تھی حالانکہ ابھی تک حمزہ شہید کو بھی معلوم نہیں تھا۔

حمزہ شہید ہر وقت خدمت میں مصروف رہتا، یہ نوجوان نہایت خوش اخلاق عبادت گزار اور صادق انسان تھا، جو خواب میں اکثر نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوتا، ایک دن وہ میرے ساتھ بازار کی طرف آیا کیونکہ میں اکیلا تھا اس لئے حمزہ شہید کو بطور رفیق سفر اپنے ساتھ لے لیا، اللہ تعالیٰ نے خدمت کا مادہ خوب عطا فرمایا تھا اس لئے وہ بڑی پھرتی سے اٹھتا اور خدمت انجام دیتا، بازار میں ان کے دلگئ کے لڑکے بھی ملے جنہوں نے ان کی خوب خاطرمدارت کی اس سے بھی پتہ چل رہا تھا کہ حمزہ شہید اپنے ساتھیوں کے دل میں کتنا مقام رکھتا تھا، ملنگ امیر صاحب جو کہ ان کا دلگئ امیر تھا وہ ان پر خصوصی شفقت کرتا۔

حمزہ شہید کے والدین فوت ہو چکے تھے، بھائی تھے جو جہاد میں آنے سے پہلے کراچی میں محنت مزدوری کرتے تھے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے گاؤں میں تحریک کے مجاہدین کو فعالیت کا موقع دے دیا تو حمزہ شہید بھی اس میں شامل ہو گئے اور تادم مرگ

شہداء کے اس مبارک قافلے کے ساتھ وفادار رہے، انتظارگاہ سے جب مرکز کی طرف آئے تو وہاں بھی حمزہ شہید کو اکثر خدمت میں مصروف دیکھا باورچی خانہ تو گویا اس کا مسکن بن چکا تھا۔ اس دن بھی باورچی خانے سے نکل کر مجھ سے ٹکرائے تھے جو کہ فجر کے بعد ناشتے کی تیاری میں مصروف تھے اور باورچی خانے ہی سے اس کو رمایا کے میدان کی طرف لے جایا گیا۔

فدایان اسلام کے مراکز میں جب اس طرح ساتھیوں کو عملیات کیلئے نکالتے ہیں تو اکثر چھپ چھپا کر ہی نکالتے ہیں کیونکہ ان کو دیکھ کر دیگر ساتھی عملیات میں جانے کی ضد شروع کر دیتے ہیں اور راز بھی محفوظ رہتا ہے ہاں اگر ٹولی کی صورت میں نکالنا ہو تو پھر اگر امراء مناسب سمجھے تو ساتھیوں سے ان کی آخری ملاقات کرائی جاتی ہے اور باقاعدہ ان کو آہوں اور سسکیوں کے ساتھ رخصت کیا جاتا ہے ۔شہید حمزہ کے ساتھ بھی یہی ہوا ہمارے ایک بہترین منتظم ساتھی ابوہریرہ نے ان کو چھپ کر وردی پہنائی اور سیکوبی کے میدان کی طرف رخصت کر دیا جہاں استاد مشہود موجود تھے جو حمزہ شہید کو ضروری چیزوں اور پھرتیوں کے بارے میں تربیت دینے لگ گئے ، میں بھی شام کے وقت وہاں پہنچا تو حمزہ شہید کو تیز بخار آیا ہوا تھا میں نے اس کو مبارکباد دی اور پیشانی کا بوسہ لیا ،بخار زیادہ تشویشناک نہیں تھا کیونکہ اس مرحلے پر خوشی کے مارے اکثر ایسا ہوتا ہے لیکن جب بخار نے طول پکڑا اور کام کا وقت بھی قریب تھا تربیت بھی ضروری تھی اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے ہم نے ڈاکٹر کے پاس جانا مناسب سمجھا ۔ چنانچہ ان کو دو دن بعد اپنے منزل مقصود کی طرف رخصت کر دیا ۔

حمزہ شہید بہت ہی نیک اور پاکباز انسان تھے اس وجہ سے ان کو خواب بھی ایسے ہی آتے تھے ۔ ایک دن خواب دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ ان کے کندھے پر ہاتھ مبارک رکھ کر فرما رہے ہیں کہ میں نے آپ کیلئے جیکٹ بم پسند کیا ہے ، اور یہی خواب دو دفع دیکھا، ایک دن خواب دیکھا کہ آسمان سے ایک روشنی آرہی ہے جس سے میرا سارا وجود روشن ہے ایک نامعلوم بندہ جو میرے ساتھ کھڑا ہے وہ جل رہا ہے ۔ اور بھی بہت سے ایسے مبارک خواب جو وہ ریاکاری کے خوف سے اپنے سینے میں مدفون لے گئے اس کے علاوہ ہیں ۔

ایسے خوش قسمت مجاہد کی قسمت پر رشک کیوں نہ کیا جائے جو اپنی نوبت سے بھی بہت پہلے ایسے مبارک عملیات کیلئے چنے گئے جس نے دشمن کو امریکی آقاؤں کے سامنے جھکنے پر مجبور کر دیا، دشمن خدا اپنے آقا کے در پر جھک کر مجاہدین اسلام کے خلاف مدد کا خواستگار ہوا کیونکہ ان کی فضائی قوت کو کافی نقصان پہنچا تھا، اسی طرح حمزہ شہید کا چناؤ بھی عجیب تھا ہمارے مرکز کے ایک اور ساتھی جو حمزہ کے نام سے موسوم تھے امیر صاحب نے پیغام بھیجا تھا کہ اس حمزہ کو تیار کردو مگر میرے رب کو کچھ اور منظور تھا ،یوں یہ فال نیک حمزہ مروت کے بجائے حمزہ استرانی کے نام نکلا۔ بعد میں جب حمزہ مروت کو معلوم ہوا تو بہت افسوس کرنے لگا کہ میں شہادت سے رہ گیا ، حالانکہ حمزہ استرانی شہید نے معسکر بھی نہیں کیا تھا جو کہ عملیات میں جانے کیلئے ازحد ضروری ہوتا ہے ، مگر کچھ اللہ کے بندے ایسے ہوتے ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ اس دارفانی سے دار جاویدانی کی طرف جلدی بلانا ہوتا ہے وہ بھی اس انداز سے کہ متاع زندگی کی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے دین مبین کی خدمت اور حرمت کے واسطے اپنی عزیز جان ایسا لٹا دیتے ہیں کہ قربانی کی تمام داستانیں اس کے سامنے ہیچ نظر آتی ہیں ۔

جس طرح کہ میں پہلے بھی لکھ چکا ہوں کہ حمزہ شہید کو بہت اچھے اچھے خواب بھی آتے تھے کہتے ہیں کہ ایک دن میں نے خواب دیکھا کہ ہم کئی ساتھی ایک راستے پر جا رہے ہیں رات کا وقت ہے کہ اچانک آسمان سے ایک نور آگیا جس سے میرے باقی ساتھی بھاگ گئے جبکہ میں وہیں پر کھڑا رہ گیا تو وہ نور میرے اوپر چھا گیا حتیٰ کہ میری بندوق

بھی اس نور سے روشن ہوگئی اس نور میں میں نے آسمان کی طرف دیکھا تو وہاں اللہ کا نام لکھا ہوا دیکھا۔ ایک روز خواب میں ایک شہید ساتھی کو دیکھا اس نے کہا کہ میں آپ کو پل صراط پر گزاروں گا پھر منظر کچھ عجیب سا ہوگیا گویا کہ قیامت آگئی ہے پھر پل صراط کا منظر آگیا اور میں پلک جھپکنے کی طرح پل صراط سے گزر گیا۔

حمزہ شہید سے اگرچہ میں باقاعدہ انٹرویو نہ لے سکا مگر جو کچھ ساتھیوں کو معلوم تھا یا مجھے خود محسوس ہوا تھا اس کی عادات اور اطوار کے بارے میں وہ میں نے لکھ دیا۔

فدائی مجاہدین واقعی اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ چھان کر خصوصی طور پر اپنی لقاء کیلئے طلب فرماتے ہیں ۔ ان کو پھر استشہادی مراکز کی راہ دکھلا دیتے ہیں، جہاں زندگی بھی اللہ تعالیٰ کی یاد میں گزرتی ہے جو بلآخر خون میں نہا کر رب کے حضور پہنچنے پر منتج ہوتی ہے۔ وہ انتظار جس کو اشد من القتل کہا گیا ہے وہ یہاں مزوں سے پر ہوتا ہے اس انتظار کے دنوں میں بشارتوں سے لبریز خواب اور اطمینان وسکون سے بھرے ہوئے الہامات اس زندگی کا خاصہ ہوتے ہیں جو ایک عاشق صادق کو مزید اپنے رب کے قریب کر دیتا ہے اور شوق لقاء کو مزید جلاء بخشتے ہیں سرور کونین ﷺ کی محبت دل میں یوں راسخ ہو جاتی ہے کہ بندہ وصال یار کیلئے تڑپتا ہی رہ جاتا ہے۔ حمزہ شہید بھی شہداء کے اس مبارک قافلے کے ایک فرد تھے جنہوں نے ۴ نومبر کی رات پنجاب کے اس ائیر بس پر یلغار کی جس سے اڑان بھرنے والے طیارے کافروں پر نہیں بلکہ مسلمانوں پر بم برساتے ہیں جہاں مسلمانوں کو آگ وخون میں نہلانے کے پلان طے ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنے مجاہد بندوں کے ہاتھوں دشمن اسلام کے ۴۰ طیارے جو کہ آمادگی کی حالت میں کھڑے تھے راکھ کے ڈھیر میں تبدیل کر دیئے، وہ پائلٹ جو مظلوم مسلمانوں پر آگ کی بارش برساتے تھے ذلت کی موت مارے گئے حمزہ شہید بھی اپنے ٦ دیگر جانباز ساتھیوں سمیت اپنے رب کے حضور اپنے خون میں لت پت ہو کر پہنچے اللہ تعالیی تمام ساتھیوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے۔

جہاں

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تہی، زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بُو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اسی روز و شب میں اُلجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
گئے دن کہ تنہا تھا مَیں انجمن میں
یہاں اب مِرے رازداں اور بھی ہیں

علامہ اقبال

اردو نظمیں

بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں گزارش احوال واقعی

اثر خامہ

جا کہ باد صبا ان سے کہنا سلام
بعدہ عرض کرنا بصد احترام
قوم کی اب حالت ورائے بیاں
کچھ خبر آپ کو بھی ہے خیر الانام
تیری امت کا بکھرا ہے شیرازہ آج
ان میں باقی کہاں ہیں صلاۃ و صیام
وہ خودی اور غیرت سے کوسوں ہیں دور
اور بھلایا انہوں نے خدا کا کلام
بھول بیٹھے ہیں صدیق و فاروق کو
ان کو آتا نہیں آج خالد کا نام
قوم کے نوجوانوں کی حالت ہے یہ
منہ میں سگریٹ ہے اور ہاتھوں میں جام
بھیجتے تھے جو بیٹوں کو میدان میں
باپ وہ ہو گئے خواہشوں کے غلام
خوف میں آج ہے تیری امت تمام
اور ظالم ہیں بے خوف اور بے لگام
چادرِ مصلحت اوڑھ کر رات دن
سوتے ہیں چین سے قائدانِ عظام
مرصد کفر میں وہ تو مسرور ہیں
اور نہیں چاہتے دین حق کا قیام
پوچھنا ان سے آئے گی فصل بہار
یا چمن میں رہیگا خزاں ہی کا نام

احمد عزام سندھی

اردو نظمیں

خواب غفلت

خواب غفلت میں سوئے ہوئے مومنو
عیش وعشرت بڑھانے سے کیا فائدہ
آنکھ کھولو، اٹھو ! یاد رب کو کرو
عمر یوں ہی گنوانے سے کیا فائدہ
اپنے رب کو جوانی میں بھولا ہے تو
اور طاقت کے بوتے پہ پھولا ہے تو
جب جوانی ڈھلے گی تو پچھتائے گا
ایسے رونے رلانے سے کیا فائدہ
تھا حکومت کا فرعون کو بھی نشہ
ظلم پر ظلم خلقت پہ کرتا رہا
جب سمندر میں ڈوبا تو کہنے لگا
اس حکومت کے پانے سے کیا فائدہ
کتنا مشہور قصہ ہے شداد کا
روح جب اس کے تن سے نکالی گئی
مرتا مرتا بھی لوگوں سے کہتا گیا
ایسی جنت بنانے سے کیا فائدہ
قابل ذکر قصہ ہے نمرود کا
وہ بھی انکار کرتا تھا معبود کا
اسکا مغز اک مچھر نے کھا کر کہا
یوں بڑائی جتانے سے کیا فائدہ

احسان محسن



اکتوبر

رواں سال 2024ء
ماہ اکتوبر میں تحریک طالبان پاکستان کی کارروائیوں کی تفصیلی رپورٹ!

۱/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر لوئر کی تحصیل جندول میں فوجی پوسٹ کیلئے گدھے پر پانی لے جانے والے اہلکار پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں وہ ہلاک ہوا۔

۱/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان ،جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین خماڻہ سر پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۱/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں قلعہ صابری کے نزدیک مجاہدین نے فوج کی تین گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں گاڑیاں مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنیں کئی اہلکار حملے میں ہلاک و زخمی ہوئے۔

۱/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں، لکی مروت کے علاقے منجیولا اڈہ میں مجاہدین نے خفیہ ایجنسیوں کے آلہ کار ناظم سعداللہ کو فائرنگ کرکے قتل کردیا. یاد رہے مذکورہ شخص مجاہدین مخالف سرگرمیوں میں مجاہدین کو مطلوب تھا۔

۱/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کے علاقے ماندیچ زاوکائی میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر لیزر گن سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے رغزائی میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا.

۲/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا کے علاقے میشتہ میں اسنائپر کے زریعے کیا گیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا.

۲/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام میں واقع قلعے پر مجاہدین نے لیزر گن کے زریعے حملہ کیا جس میں ۲ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک بڑا کیمرا تخریب ہوا.

۲۰۲۴/۱۰/۲

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام میں واقع قلعے کو ایک دوسرے حملے میں بھی مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے زریعے نشانہ بنایا. جس میں ۳ اہلکار ہلاک اور ۴ زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ کے علاقے پیپلی میں واقع موت پل پر عصر کے وقت مجاہدین کے گھات حملے میں سات اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کے علاقے مٹہ میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲

ولایت ڈی آئی خان، ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل پروآ کے علاقے کھوئی بہارا میں مجاہدین نے فوجی قلعے پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرا مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے وچہ خوڑا میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے اباخیل میں مجاہدین نے تیرے چیک پوسٹ پر لیزرگن، ہینڈ گرینیڈز اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں ۴ فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۳

ولایت ملاکنڈ، ضلع چترال میں اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳

ولایت ملاکنڈ، ضلع چترال میں ایک دوسرے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوگیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں واقع چیٹون قلعہ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک عدد کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے اباخیل میں تیرے چیک پوسٹ کے پیچھے مجاہدین نے کرنل کی گاڑی پر مائن بلاسٹ کی جس کے نتیجے میں دو فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ گاڑی بھی مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۰/۴

ولایت ملاکنڈ، دیر لوئر کی تحصیل جندول میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو زخمی کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شوال میں ٹیپ سر پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں مجاہدین نے دو ایف سی اہلکاروں کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۴

ولایت ملاکنڈ، اپر دیر کی تحصیل براول کے علاقے جبہ اور کڑاکڑ میں مجاہدین کے دو مختلف اسنائپر حملوں میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام میں فوجی کانوائے پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کے ایک بڑے حملے میں ۲۷ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے ہیں.

ابتدائی اطلاعات کے مطابق ہلاک ہونے والے اہلکاروں میں لیفٹیننٹ کرنل محمد علی شوکت بھی شامل ہے جبکہ کیپٹن بلال بھی زخمی ہوا ہے، اس حملے میں بڑا فوجی ٹرک اور ۶ فوجی گاڑیاں مکمل

تخریب کا نشانہ بنیں جن کو کرین کے ذریعے اٹھایا گیا جبکہ ٹرک کافی دیت تک وہیں پر پڑا رہا، ہلاک اہلکاروں کی تعداد دس سے زیادہ ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۵
ولایت ملاکنڈ، دیر لوئر کی تحصیل جندول کے علاقے شاہی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو زخمی کردیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے وروستہ بازینہ میں ٹیپ سر پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ پوسٹ پر لگے لائٹ کو بھی مجاہدین نے قبضے میں لے لیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع چاروازی پولیس پوسٹ اور چاروازی لواڑگی ایف سی کیمپ پر مجاہدین کے دو مختلف حملوں میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت پنجاب جنوبی کے ضلع میانوالی کی تحصیل مکڑوال کے علاقے ملاخیل میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے پولیس موبائل پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں پولیس موبائل تخریب کا نشانہ بنی جبکہ حملے میں جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت پنجاب جنوبی کے ضلع میانوالی کی تحصیل مکڑوال کے علاقے ملاخیل میں ایک دوسرے حملے میں عصر کے وقت پولیس موبائل کو لینے کے لئے آنے والی فوج اور پولیس پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جنگ تقریباً مغرب تک جاری رہی شدید جنگ کے بعد شکست خوردہ پولیس اور فوج پسپا ہوگئی جبکہ حملے میں جانی و مالی نقصان کا امکان ہے۔اس کارروائی میں ہمارے تمام مجاہدین محفوظ رہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت ملاکنڈ، ضلع سوات کی تحصیل چارباغ کے علاقے سیر تلیگرام (میاں شیخ بابا) میں آرمی اور سی ٹی ڈی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے گھمسان کی جنگ لڑی ذرائع کے مطابق جھڑپ کے نتیجے میں ہمارا ایک ساتھی استاد مھران تقبلہ اللہ شہید ہوا جبکہ ایک ساتھی خالد زخمی حالت میں نکل گیا،زخمی ساتھی پر دشمن نے دوسری صبح ایک اور چھاپہ مارا جس میں وہ بھی تین گھنٹے کی شدید جنگ کے بعد شہید ہو گیا،جھڑپوں کے نتیجے میں کئی اہلکاروں کے زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی سنٹرل کرم کے علاقے پستونی میں مجاہدین نے ایک گھات حملے میں شریعت دشمن فوج اور ایف سی کے کم از کم آٹھ ۸ اہلکاروں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا ہے ۔ ہلاک اہلکاروں میں نائیک جلال،نائیک عارف،نائیک وحدت،سپاہی عمران،سپاہی مصطفیٰ،سپاہی جاوید اور سپاہی اویس شامل ہیں ۔جبکہ مجاہدین نے ۶ عدد G۳ گنز، ا کلاشنکوف، سینکڑوں کارتوس، موبائلز اور دیگر عسکری سازوسامان کو بھی اپنے قبضے میں لے لیا ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے جنگل میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک جبکہ ایک کو زخمی کردیا.

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکی نوشپیکہ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر، پیکا اور راکٹس سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے شمیری کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر مائن بلاسٹ کی جس میں دو فوجی اہلکار ہلاک جبکہ تین زخمی ہوئے.ل۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل سپین وام کے علاقے حسن خیل کلی میں شکرے پوسٹ پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے گورے ڈانگی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا جبکہ پانی کا ایک ٹینکر بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۷
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کے علاقے توئی خلہ میں مجاہدین نے سپین تنگی قلعہ پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں تین ایف سی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۷
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں مجاہدین نے چوک تھانہ پر لیزرگن، راکٹس اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۸
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیوہ میں چوک تھانہ پر مجاہدین نے لیزر گن اور دیگر اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک عدد بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا جبکہ حملے میں جانی و مالی نقصان کا بھی قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۸
ولایت بنوں کی تحصیل سپین وام کے علاقے اباخیل میں واقع تیرے پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ۲ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے سرکائی منزکائی ساکا سیڑے میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین میں لیٹہ سر پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک ایف سی اہلکار کو ہلاک کردیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۸
ولایت ڈی آئی خان،جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں واقع ٹیٹون قلعے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کوڑائی سر پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۹
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل بکاخیل میں تھانہ بکاخیل پر مجاہدین نے لیزرگن، راکٹس اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۹
ولایت ژوب، تحصیل ژوب میں گزشتہ شب کوئٹہ ژوب شاہراہ پر نو تعمیر شدہ فوجی کیمپ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایک ٹینک اور چار فوجی گاڑیاں تخریب کا نشانہ بنیں جبکہ تقریباپچیس کے قریب اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، اطلاعات کے مطابق اس کارروائی میں ایک مجاہد ساتھی عمر بھی شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۹
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک میں مجاہدین نے ایک ایف سی اہلکار نذیراحمد ولد بشیر احمد کو پستول سمیت گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۹
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر اپر کی تحصیل براول کے علاقے سوني میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک عدد کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا.

۲۰۲۴/۱۰/۹
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر اپر کی تحصیل براول کے علاقے نصرت درہ میں کیا گیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۰
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک میں پنیالا روڈ پر پھٹان کے علاقے میں زیر تعمیر پوسٹ کیلئے جانے والی پولیس پارٹی پر مجاہدین

نے حملہ کیا جس میں ایک حوالدار سمیت چار پولیس اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک پولیس موبائل بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں واقع لالہ پنگے کیمپ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲/۱۰/۱۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شوال کے علاقے سپینہ تیرژہ میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے سکہ سیرڑہ میں مجاہدین کے تعارضی حملے میں تین ایف سی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی میں واقع جنتہ قلعے پر مجاہدین کے دو مختلف حملوں میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۱۰
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں واقع فوجی مورچے پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا جبکہ ایک عدد سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۰
ولایت بنوں ،شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک کے علاقے گرینڈم میں شریعت دشمن فوج کی پانچ گاڑیوں پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں تقریبا ۲۵ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے جبکہ پانچ گاڑیاں تخریب کا نشانہ بنیں۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسو خیل میں پل والے پوسٹ کے قریب فٹ بال کھیلتے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسو خیل میں شریعت دشمن فوج کی دس گاڑیوں پر مشتمل کانوائے پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں چھ اہلکار ہلاک جبکہ دس زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۱۱
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک میں ملازئی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور راکٹ لانچر کے زریعے حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۱
ولایت پشاور، مہمند ایجنسی کی تحصیل حلیمزئی میں واقع شامی خیل پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین نے دو عدد ہینڈ گرینیڈز پھینکے جس میں کئی اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی میں مجاہدین نے ایس ڈی او مقرب خان کو اس کے ٹیم کے ہمراہ گرفتار کرکے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۲
ولایت ملاکنڈ، ضلع شانگلہ کے علاقے مسلم کنڈؤ میں واقع پولیس چیک پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس کے نتیجے میں اے ایس آئی سردار جان شدید زخمی ہوگیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۲
ولایت کوہاٹ کی تحصیل سنٹرل کرم کے گاؤں گوندال میں مین روڈ پر مجاہدین نے ناکہ لگا کر ایک پولیس افسر کو گرفتار کیا اور اس کا کلاشنکوف بھی قبضے میں لیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۲
ولایت ملاکنڈ، لوئر دیر کی تحصیل جندول میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۱۲/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، ضلع وتحصیل چترال کے علاقے ارسون میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا۔

۱۲/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی ناکام کوشش کی، مجاہدین نے برروقت کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنایا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، جھڑپ کے نتیجے میں فوج کے جانی کا قوی امکان ہے۔

۱۲/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے زنگاڑا میں مجاہدین نے شریعت دشمن فوج اور ایف سی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۱۳/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں میرثبوز کیمپ کے قریب دس پندرہ فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے اسنائپر، پیکا اور راکٹس سے حملہ کیا جس میں پانچ چھ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

۱۳/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے کئی اہلکاروں کو ہلاک وزخمی کردیا اور چھاپے کو ناکام بناتے ہوئے نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۱۳/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، ضلع وتحصیل ٹانک میں نصرو تھانے پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے سے حملہ کیا جس میں ایک پولیس اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۱۳/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر اپر کی تحصیل براول کے علاقے سروکلی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا، ہلاک ہونے والے اہلکار کی لاش اٹھانے کیلئے آنے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے دوسرا اسنائپر حملہ کیا جس میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۱۳/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک کے علاقے نوڑ میں مجاہدین نے فوجی گاڑی پر مائن بلاسٹ کی جس میں تین اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۱۳/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک کے علاقے شالام میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ اس کا ایل ایم جی بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۱۴/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں کی تحصیل لکی مروت کے علاقے سمندھی میں مجاہدین نے پولیس اہلکاروں پر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۱۴/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں، لکی مروت کی تحصیل غزنی خیل کے علاقے پاڑخیل میں مجاہدین نے ایف سی قافلے پر گھات حملہ کیا جس میں تین اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

۱۴/۱۰/۲۰۲۴

ولایت ڈی آئی خان، تحصیل ٹانک کے علاقے کوٹ کٹ کلی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۱۴/۱۰/۲۰۲۴

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے ناونہ میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۱۴/۱۰/۲۰۲۴

بنوں پولیس لائن پر بڑا استشہادی حملہ

ولایت بنوں، ضلع بنوں کی پولیس لائن پر مجاہدین نے اولاً پہرے دار کو ٹھکانے لگایا اور بغیر کسی مزاحمت کے اندر داخل ہوکر وہاں موجود پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کا آغاز کردیا، ابتداء میں استشہادی مجاہد خالد بن ولید (سکنہ جنوبی وزیرستان) کی اطلاع کے

مطابق ۲۵ پولیس اہلکاروں کو ہلاک کیا گیا۔ اس کے بعد جنگ شام تک جاری رہی جس میں دسیوں مزید اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ اس دوران فوج و دیگر عسکری اداروں کے اہلکاروں کے ساتھ بھی ایک گھنٹے تک جھڑپ ہوئی، آخری اطلاع کے مطابق طالبان کے پانچ مجاہد ساتھی کمانڈر خالد بن ولید، مولانا عبداللہ بن رواحہ (سکنہ کرک)، ضرار بن ازور (سکنہ سکھر سندھ)، صلاح الدین ایوبی (سکنہ منڈی بہاؤالدین شمالی پنجاب) اور عمر فاروق (سکنہ کوئٹہ بلوچستان) شہید ہوگئے۔ نحسبهم كذالك والله حسيب۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے حسو خیل پل پر مجاہدین نے راکٹس، جی ایل اور ATR-۸۲ سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع شاہی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن سے حملہ کرکے پہرہ دینے والے اہلکار کو ہلاک کردیا، بعد میں راکٹ لانچر اور دیگر ہتھیاروں سے بھی حملہ کیا گیا جس میں ہلاک و زخمی ہونے کا امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ملاکنڈ، اپر دیر کی تحصیل براول کے علاقے سروکلی میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا،

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ملاکنڈ، اپر دیر کی تحصیل جندول کے علاقے خرکی میں مجاہدین کے ایک اور اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ایک کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے ہمزونی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزر گن، راکٹس، جی ایل اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ ایک کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا میں ملاٹونی مورچہ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک فوجی اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں ایف سی چوکی پر مجاہدین نے لیزر گن، پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک کی تحصیل گومل کے علاقے کوٹ اعظم میں ایف سی چوکی پر مجاہدین نے دوسرا حملہ اسنائپر اور پیکا کے ذریعے کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے برقمبر خیل میں واقع جان خان ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں کئی اہلکاروں کی ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل دتہ خیل کے علاقے زورئی (شنکائی نارائی) میں فوج نے مجاہدین پر گھات حملہ کیا مجاہدین کی فوری جوابی کارروائی کی وجہ سے گھات حملہ ناکام ہوا، جھڑپ کے نتیجے میں ۵ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے، گھات حملے کی ناکامی کے بعد فوج نے مجاہدین پر ڈرون حملہ کیا جس میں تین مجاہدین ساتھی عبد اللہ،وفادار اور حمزہ شہید ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے شمیری کلی کے پہاڑ کے پیچھے چھاپے کیلئے نکلنے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے مائن حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک جبکہ چار زخمی ہوئے، مائن بلاسٹ کے بعد فوج علاقے سے بھاگنے میں کامیاب ہوئی۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے شمیری کلی (گوری ڈانگہ) میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارنے

کی کوشش کی مجاہدین کی بروقت کارروائی کی وجہ سے چھاپہ ناکام ہوا جبکہ جھڑپ کے نتیجے میں پانچ فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں مجاہدین نے تین مختلف فوجی مورچوں پر راکٹس، پیکا اور جی ایل وغیرہ سے حملہ کیا جس میں پانچ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے شاخل نارائی میں مجاہدین نے پندرہ فوجیوں پر مشتمل قافلے پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں چار اہلکار ہلاک جبکہ تین زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا میں ملاٹونی مورچہ پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے خیسور (زڑنی) میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین نے بڑے اسلحے کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے زنگی میں واقع فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل میں ممیز اسٹیڈیم کے قریب مجاہدین نے فوجی کانوائے پر گھات لگا کر راکٹس، پیکا اور اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں تقریباً دس فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت ملاکنڈ، ضلع بونیر کے علاقے مندنڑ آمبیلا میں مجاہدین نے پولیس موبائل پر مائن بلاسٹ کیا جس میں سب انسپکٹر شاہد خان سمیت چار اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں میڑبوز کیمپ پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف سے حملہ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، تحصیل ٹانک بلوچی چوکی پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک پولیس اہلکار کو ہلاک اورایک کو زخمی کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان سیڑئی کنڈؤ البدر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزرگن سمیت ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں کئی اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک میں مجاہدین نے ایف سی اہلکاروں پر لیزرگن سے حملہ کیا جس میں ہلاک و زخمی کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۷
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل ٹانک کے علاقے پٹھان کوٹ موڑ میں پولیس کی زیر تعمیر پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں تعمیر کو تخریب کا نشانہ بنایا گیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۷
ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کے علاقے کنڈالی میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے گھات حملے میں دو فوجی اہلکار ہلاک جبکہ تین زخمی ہوئے۔

۱۷/۱۰/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین کے علاقے نزمری میں فوج نے کمین لگائی تھی مجاہدین نے لیزر گنز سے حملہ کرکے پانچ فوجی اہلکاروں کو ہلاک اور تین کو زخمی کردیا جبکہ خود بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۱۷/۱۰/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا ملاٹونی سر پر مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کرکے ایک سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا۔

۱۷/۱۰/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں کٹوری سر پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔

۱۸/۱۰/۲۰۲۴
ولایت بنوں، ضلع و تحصیل بنوں سٹی لیڑے پل چوکی پر مجاہدین نے لیزرگن، راکٹس اور دستی بموں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے، چوکی کو بھی جزوی طور پر نقصان پہنچا جبکہ ایک مورچہ مکمل طور پر تباہ ہوا۔

۱۸/۱۰/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں مجاہدین نے چھاپے کی نیت سے نکلی فوج پر حملہ کیا جو وقفے وقفے سے شام تک جاری رہا جس کے نتیجے میں چھ فوجی اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۱۸/۱۰/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا میں درے ڈکی سر پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت ڈی آئی خان کی تحصیل جنڈولہ میں واقع خیسارائی کلہ مورچے پر مجاہدین نے تعارضی حملہ کیا، جس کے نتیجے میں پندرہ فوجی اہلکار ہلاک ہوئے، مجاہدین نے دشمن سے ۲ عدد جی تری گنز، اعدد ایم جی ون، اعدد بڑا اسنائپر، اعدد راکٹ لانچر، اعدد مارٹر، ۸ عدد راکٹ گولے اور ۶ عدد موبائل فونز حاصل کیے. مذکورہ جنگ ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں ایک مجاہد ساتھی بھی شہید ہوا۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں مجاہدین نے فوج کیلئے پانی اور خوراکی سامان لے جانے والی دو گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایک گاڑی ڈرائیور سمیت روڈ سے نیچے گر گئی۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں مجاہدین نے چار اسنائپر گنز سے حملہ کرکے چار فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں مجاہدین نے حملے کے بعد فوج کی مدد کیلئے آنے والی مزید گاڑیوں جس میں ٹینکس بھی شامل تھے پر کمین ماری، جنگ صبح سے لے کر عصر تک جاری رہی جس میں مجموعی طور پر سات اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ دو ٹینکس اور دو عدد ٹرک گاڑیاں بھی تباہ ہوئیں۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان سیڑئی کنڈؤ میں واقع البدر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزرگن حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان کے علاقے ٹاپو سر میں واقع ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری ہتھیاروں کے زریعے حملہ کر کے دو ایف سی اہلکاروں کو زخمی کردیا۔

۱۹/۱۰/۲۰۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ (بادام سر) میں واقع ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایف سی کا ایک اہلکار شدید زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں واقع میڑبوز کیمپ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے علاقے بکاخیل سیدگی کلی میں مجاہدین نے چھ گاڑیوں پر مشتمل فوجی کانوائے پر گھات لگا کر حملہ کیا، جس میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ تمام گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت ڈی آئی خان، ٹانک روڈ پر مجاہدین نے فوجی گاڑی پر مائن بلاسٹ کی اور اس کے بعد چھوٹے اور بڑے اسلحے سے حملہ کیا جس میں تین اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے جبکہ گاڑی بھی مکمل طور پر تباہ ہوئی۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل دوسلی کے علاقے اسد خیل میں مجاہدین نے شریعت دشمن فوج کی دو گاڑیوں پر گھات حملہ کیا جس میں مختلف قسم کا اسلحہ استعمال کیا گیا.حملے کے نتیجے میں تین فوجی اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے جبکہ دونوں گاڑیاں تخریب کا نشانہ بنیں۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت ملاکنڈ، اپر دیر کی ولسوالی براول میں مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا ۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت پشاور، مہمندایجنسی کی تحصیل خویزو بایزئی کے علاقے سوران درہ میں فوج کے ساتھ مجاہدین کا آمنا سامنا ہوا دونوں طرف سے کافی دیر تک فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۱۹
ولایت بنوں، ضلع بنوں کے علاقے بکاخیل میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی. چھاپے کیلئے نکلنے والے فوجی اہلکاروں پر مجاہدین نے کامیاب حکمت عملی کے تحت جگہ جگہ گھات حملے کیے جس میں ہلکے اور بھاری اسلحے کا استعمال کیا گیا. مجاہدین کی بھرپور مزاحمت کی وجہ سے چھاپہ ناکام ہوا اور چھاپے کیلئے آنے والے فوجی اہلکار علاقے سے فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۰
ولایت کوہاٹ، سنٹرل کرم صدہ ڈوگر روڈ میں ایف سی کی بم ڈسپوزل ٹیم پر تڑالی کے مقام پر مجاہدین نے حملہ کیا جس میں ایف سی اہلکار جاوید ہلاک ہو گیا جبکہ دو اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۰
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے جنگزے میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزر گن اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ کئی اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۱
ولایت پشاور، خیبرایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان سیڑئی کنڈؤ البدر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۱
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر لوئر کی تحصیل جندول(بنشاھی) میں فوجی پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا.

۲۰۲۴/۱۰/۲۱
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر لوئر کی تحصیل جندول میں مجاہدین نے لیزر گن اور جی ایل کے زریعے شریعت دشمن فوج پر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۱
ولایت بنوں، ضلع بنوں کے علاقے ککی میں تھانہ منڈان بنوں کے حاضر سروس سب انسپکٹر شیر علی جو کہ قیدی بھائیوں کے ساتھ انسان سوز مظالم میں ملوث تھا کو مجاہدین نے ٹارگٹ حملے کا نشانہ بنایا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۱

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل زرمیلنہ میں مجاہدین کے گھات حملے میں تین اہلکار ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۱

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی سے مڈی جانے والی آٹھ گاڑیوں پر مشتمل فوجی کانوائے سے آگے جانے والے پیدل فوجی قافلے پر مجاہدین نے گھات حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۱

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل کلاچی کے گاؤں ملنگ میں فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا، جھڑپ میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۱

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کم شام میں مجاہدین نے فوجی گاڑیوں پر گھات لگا کر راکٹس، جی ایل، پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ تین گاڑیاں بھی تخریب کا نشانہ بنیں.

۲۰۲۴/۱۰/۲۱

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے عمر کلی میں مجاہدین نے پولیس تھانے پر حملہ کرکے ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے ڈاکی سپین سر میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا جبکہ ۲ عدد کیمرے تخریب کا نشانہ بنے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کی تحصیل صدہ کے گاؤں ژڑنہ میں شریعت دشمن فوج نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے بھر پر مزاحمت کی، مذکورہ جنگ شام ۴ بجے تک جاری رہی جس میں فوج کے تین اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل لوئی ماموند کے علاقے تنگی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر لیزرگن، راکٹس اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ حملے ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا.

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شوال مکی سر میں موجود شریعت دشمن فوج پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں بائی پاس (ایپی خوارہ) مین روڈ پر مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر راکٹس، جی ایل اور پیکا کے زریعے حملہ کیا جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ریاست کے علاقے عنایت کلی میں مجاہدین نے سی ٹی ڈی تھانے پر ہینڈ گرینیڈز سے حملہ کیا جس میں پانچ پولیس اہلکار زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل گڑیوم کے علاقے کام شام میں مجاہدین نے دس گاڑیوں پر مشتمل فوجی کانوائے پر گھات لگا کر اسنائپر، پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۲

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے سٹے خولہ میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی(فوج) پر مائن بلاسٹ کی جس میں چار اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا .

۲۰۲۴/۱۰/۲۳

ولایت پشاور، ضلع پشاور شہر کے علاقے ارمڑ وچ نہر میں مجاہدین

نے پولیس موبائل پر مائن بلاسٹ کی تھی جس میں تین پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۳
ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل سرائے نورنگ کے علاقے نصر خیل میں مجاہدین نے سی ٹی ڈی اہلکار منصور ولد جہانگیر کو قتل کیا. ہلاک اہلکار سے مجاہدین نے ایک کلاشنکوف ایک پستول اور ایک ٹارچ حاصل کیا.

۲۰۲۴/۱۰/۲۳
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین لیٹہ سر میں واقع پوسٹ پر مجاہدین کے لیزر گن حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۳
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل مکین قلندر کے علاقے خڑ غونڈی میں شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۳
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل لدھا کے علاقے میشتہ لکاڑے سر میں موجود شریعت دشمن فوج پر مجاہدین کے حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۳
ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل تاجوڑی کے علاقے جیگا لار پاخیل میں ایس ایچ او اسماعیل خان کی گاڑی پر مجاہدین کے حملے میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے جبکہ گاڑی مکمل طور پر تباہ ہوئی۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۳
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنجال میں شریعت دشمن فوج کی تین گاڑیوں پر مجاہدین نے گھات حملہ کیا جس کے نتیجے میں تین اہلکار ہلاک اور پانچ زخمی ہوئے جبکہ ایک گاڑی مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنی.

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے سپلگہ میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر اور جی ایل سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلاار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے .

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے زیرکئ میں مجاہدین نے ششکروز پوسٹ پر جی ایل وغیرہ سے حملہ کیا جس میں تین فوجی اہلکار زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت ملاکنڈ، دیر لوئر کی تحصیل جندول میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر چھوٹے اور بڑے اسلحہ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک میں مجاہدین نے کونڈ چیک پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ایک کیمرہ تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل سراروغہ کے علاقے سپین کئی راغزئی میں شریعت دشمن فوج کے دفاعی پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر کے ذریعے حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ تیراہ میدان میں مجاہدین نے ارہنگہ آرمی پوسٹ پر اسنائپر اور راکٹ سے حملہ کرکے دو فوجی اہلکاروں کو ہلاک کردیا تھا اور ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا تھا.

۲۰۲۴/۱۰/۲۴
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں باغ بریگیڈ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درازندہ میں شریعت دشمن فوج کے ایک کیمپ پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے کامیاب تعارضی حملہ کیا جس میں تقریبا ۱۳ اہلکار

ہلاک اور بیس زخمی ہوئے شدید حملے کی زد میں آنے والے فوج اہلکار کیمپ چھوڑ کر بھاگ گئے، مجاہدین نے کیمپ فتح کرکے چھ عدد گنز حاصل کیے،

یاد رہے یہ کارروائی مجاہدین نے اپنے شہید قائد محترم قریشی استاد اور انکے رفقاء تقبلهم الله کی شہادت کے انتقام میں کی ہے،

اس موقع پر ہم ایک بار پھر اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ اپنے شہداء کرام کے خون کے ایک ایک قطرے کا حساب لیں گے۔ ان شاءاللہ

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے میدان ٹاپ سر پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے لیزر گن اور دیگر ہتھیاروں کے ذریعے حملہ کیا جس میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے میدان ٹاپ سر پر ہلاک و زخمی ہونے والے اہلکاروں کو اٹھانے کے لئے آنے والی گاڑی پر بھی مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں پانچ اہلکار ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے جبکہ گاڑی مکمل تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں واقع میرشبوژ کیمپ پر مجاہدین نے ہلکے اور بھاری اسلحے کے ذریعے تعارضی حملہ کیا، مذکورہ جھڑپ تقریبا ایک گھنٹے تک جاری رہی جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درازندہ میں کئے گئے کامیاب تعارضی حملے کے بعد شریعت دشمن فوج کو لے جانے والی دس گاڑیوں کے قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں مزید ۱۰ اہلکار ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں مجاہدین نے بزدل فوج کا پہاڑ میں محاصرہ کیا جس میں کئی اہلکاروں کو ہلاک وزخمی کر دیا گیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں زیڑے مورچے پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک فوجی اہلکار اور دو ایف سی اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل درازندہ میں ہوئے حملے میں ہونے والے زخمیوں کو اٹھانے کے لئے آنے والے قافلے (جو ولسوالی درابن سے گزر رہا تھا) کی ایک گاڑی پر مجاہدین نے مائن بلاسٹ کی جس میں ایک گاڑی مکمل طور پر تخریب کا نشانہ بنی اس میں سوار چھ اہلکار موقع پر ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل جمرود میں واقع ملاگوری تھانے پر مجاہدین نے لیزر گن سے حملہ کرکے ایک پولیس اہلکار ثاقب خان کو ہلاک کر دیا، یاد رہے یہ کارراوائی کل ۹ ساتھیوں کی شہادت کے انتقام میں کی گئی۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی کے علاقے ترکئ غار خوشحالی میں مجاہدین اور(رائل انڈین آرمی) کے درمیان جھڑپ ہوئی جس میں چار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میں واقع بادام سر ایف سی پوسٹ پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں ایف سی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵

ولایت جنوبی پنجاب کی تحصیل میانوالی کے شہر ملاخیل میں پنجاب پولیس اور سی ٹی ڈی کی مشترکہ ٹیم(جس میں ضلعی آفسران بھی شامل تھے) اور تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کے درمیان تقریبا تین گھنٹے تک جھڑپ جاری رہی جس میں ہمارے ایک مجاہد بھائی شہید ہوئے جبکہ پولیس اپنے زخمیوں کو لیکر بھاگ نکلی جن میں ہلاکتوں کا بھی امکان ہے، اپنی خفت مٹانے کے لئے مجاہدین

کے دس ساتھیوں کی شہادت کا بے بنیاد دعویٰ کیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں مجاہدین نے میڑبوز کیمپ پر اسنائپر اور دیگر اسلحے سے حملہ کیا جس میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے جبکہ ایف سی کی ایک گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی خلہ میں مجاہدین نے ایف سی کی تین گاڑیوں پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے.

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت بنوں، ضلع بنوں کے علاقے میریان نورڑ خاص میں نہر روڈ پر ٹی ٹی پی کے ٹارگٹ کلرز دستے نے رائل انڈین آرمی کے آلہ کار شریف اللہ خان کو ٹارگٹ کرکے قتل کر دیا،
یاد رہے مذکورہ شخص گزشتہ رمضان المبارک میں کچھ مجاہدین ساتھیوں کی شہادت میں ملوث تھا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل جانی خیل کے گاؤں میتن خیل میں مجاہدین نے ایس ایچ او سیدرحمان کی گاڑی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ایس ایچ او اور اس کا گن مین ہلاک اور ایک سپاہی زخمی ہوا جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی، مجاہدین نے دو عدد کلاشنکوف اور ایک کمربند بھی اپنے قبضے میں لیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ میدان کے علاقے بھوٹان میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے پوسٹ پر نصب تھرمل سیکیورٹی کیمرے کو مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۵
ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل سرائے نورنگ کے علاقے مرمنڈی ملتان کلی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے سیکنڈ لیفٹننٹ عارف اللہ کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت ملاکنڈ، باجوڑ ایجنسی کی تحصیل ناوگئی کے علاقے دربنو میں مجاہدین نے پولیس اور رائل انڈین آرمی کی مشترکہ چیک پوسٹ پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک میں واقع الیکزینڈر قلعے کے قریب رائل انڈین آرمی کی چار گاڑیوں پر مشتمل قافلے پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس کے نتیجے میں چھ اہلکار ہلاک ہوئے جبکہ گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل رزمک کے علاقے ناول ژئی میں رائل انڈین آرمی کی تین گاڑیوں پر مجاہدین نے گھات لگا کر حملہ کیا جس میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے فقیر سرائے کے قریب نوری سر پر مجاہدین کے اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت پشاور، مہمندایجنسی کی تحصیل خویزو بائزئی کے علاقے آٹا میں بدنام زمانہ لشکر والوں کا سرغنہ چکری (جو کہ مجاہدین کی گرفتاریوں اور مجاہدین کے گھر والوں پر ظلم کرنے میں ملوث تھا) کے ذاتی پوسٹ پر مجاہدین نے ہینڈ گرینڈ پھنکا جس میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ٹانک گل امام روڈ پر مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی گاڑی پر مائن بلاسٹ کی جس میں ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، جبکہ گاڑی بھی تخریب کا نشانہ بنی۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے شاخیل نارائی میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی پوسٹ پر اسنائپر

سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا اور اس کے بعد پیکا اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں مزید ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے کھجوری قلعہ پر اسنائپر سے حملہ کیا جس میں ایک عدد وائی فائی، ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ اور ایک چھوٹا کیمرہ تخریب کا نشانہ بنے جبکہ جانی نقصان کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۶

ولایت بنوں، ضلع بنوں سٹی کے علاقے شہباز عظمت خیل غنی مچن خیل میں مجاہدین کے ٹارگٹ کلر دستے نے کانسٹیبل فرمان کو فائرنگ کر کے قتل کردیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۷

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے کھجوری قلعہ کے مورچے پر نصب کیمرے کو مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۷

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی کرکنڑئ روڈ پر مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے زیر تعمیر پوسٹ پر حملہ کیا جس میں دو اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۷

ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میرانشاہ کے علاقے پیران پیرے میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے مورچے پر لیزرگن اور جی ایل وغیرہ سے حملہ کیا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۷

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل توئی کرکنڑئ میں مجاہدین کے ایک حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار زخمی ہوا تھا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۷

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں میڑبوزکیمپ پر مجاہدین نے اسنائپر اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸

ولایت ملاکنڈ، دیرلوئر کی تحصیل بلامبٹ کے علاقے چکدرہ میں مجاہدین نے چکدرہ سکاؤٹس قلعہ چرچل پیکٹ (جو کہ برٹش آرمی کے ایک افسر کے نام سے مشہور ہے) پر ہلکے اور بھاری ہتھیاروں سے حملہ کیا جو تین گھنٹے تک جاری رہا جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے سرخاورئی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، طالبان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے چھاپے کو ناکام بنادیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، جھڑپ میں کئی اہلکاروں کی ہلاکت اور زخمی ہونے کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸

ولایت کوہاٹ، کرم ایجنسی کی تحصیل صدہ ٹل پاڑاچنار روڈ گاؤں چرخیلو میں مجاہدین نے ایف سی کانوائے پر گھات لگا کر حملہ کیا ہے جس میں ایف سی کے ۲ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، مجاہدین نے ۲ عدد G3 گنز، نقدی اور دیگر سامان بھی قبضے میں لیا ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے نرسی خیل میں مجاہدین اور ایف سی کے مابین جھڑپ ہوئی جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے جبکہ مجاہدین بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸

ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنتہ بچی خیل گاؤں میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے پیدل گشتی پارٹی پر گھات لگا کر حملہ کیا جس میں ۶ اہلکار ہلاک جبکہ ایک زخمی ہوا، مجاہدین نے دو عدد بندوقیں اور ایک عدد دوربین بھی حاصل کیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنتہ بجی خیل گاؤں میں مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی دو فوجی گاڑیوں پر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸
ولایت پشاور، ضلع پشاور کی تحصیل بڈھ بیر میں مجاہدین نے فرنٹیئر کانسٹیبلری کے اہلکار نائک صوبیدار سردار خان کو گرفتار کرکے نامعلوم مقام پر منتقل کردیا، بعد میں علاقے کے مشران کی ضمانت پر اس عہد کے ساتھ رہا کردیا کہ آئندہ حکومتی ڈیوٹی نہیں کریں گے اور نہ ہی مجاہدین مخالف سرگرمیوں میں حصہ لے گا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک کے گاؤں بوڈی میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا، مجاہدین نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے گھمسان کی جنگ لڑی جس میں دو اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر کے علاقے کٹوری سر میں مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو زخمی کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے منڈاو مانڑے گیٹ میں مجاہدین پر رائل انڈین آرمی نے کمین مارنے کی کوشش کی، مجاہدین نے جنگ شروع کی جو ظہر تک جاری رہی اس دوران فوج نے تین عدد ہیلی کاپٹرز کا بھی استعمال کیا، جھڑپ میں متعدد اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے اس جھڑپ میں ہمارے دو ساتھی بھی زخمی ہوئے ۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۸
ولایت پشاور، خیبر ایجنسی کی تحصیل باڑہ کے علاقے قمبر خیل میں واقع جان خان ایف سی پوسٹ پر مجاہدین نے لیزر گن اور ہینڈ گرینیڈ سے حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت بنوں، ضلع لکی مروت کی تحصیل سرائے نورنگ کے علاقے کوٹ کشمیر میں مجاہدین کے حملے میں سپیشل برانچ کا اہلکار عارف اللہ ہلاک ہوا، یاد رہے مذکورہ شخص ایک دلگی مسؤل مولوی محمد رح کے گھر پر چھاپہ میں ملوث تھا جس میں مولوی محمد رح شہید ہوئے تھے. یہ حملہ محترم مولوی محمد کی شہادت کے انتقام کے سلسلے میں کیا گیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل شیواہ میں مجاہدین نے تین پولیس اہلکاروں کو گرفتار کرکے ان کا اسلحہ ضبط کرلیا ہے ۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک میں سول ہسپتال کے قریب مجاہدین نے ایک پولیس اہلکار کو فائرنگ کرکے قتل کردیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی ولسوالی میر علی کے علاقے خوشحالی میں زیڑے مورچے پر مجاہدین کے حملے میں تین فوجی اہلکار ہلاک ہوئے، جبکہ ایک کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا گیا۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بروند کے علاقے مدینہ موڑ ترکئ سر میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر اسنائپر اور کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا تھا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بروند میں باسکی مورچے پر چھوٹے اسلحے کے ساتھ حملہ کیا گیا اس میں کئی اہلکاروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شگئ کے علاقے آسمان پنگا میں مجاہدین نے فوجی مورچے سے نکلے رائل انڈین آرمی کے اہلکاروں پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا اور باقی اہلکاروں پر کلاشنکوف وغیرہ سے حملہ کیا جس میں

مزید ہلاکتوں کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل بدر میں میڑبوزکیمپ پر حملہ کیا گیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا جبکہ زخمیوں کی بھی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۲۹
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک میں مجاہدین نے بلوچ پولیس چوکی پر حملہ کیا جس میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل اعظم ورسک کے علاقے رغزائی میں مجاہدین نے ایف سی اور پولیس کی مشترکہ پوسٹ پر لیزرگن، جی ایل اور راکٹس سے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰
ولایت پشاور، مہمندایجنسی کی تحصیل صافی کے علاقے قندھارو میں امان غونڈئی پولیس پوسٹ پر مجاہدین نے حملہ کیا ہے جس میں جانی ومالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل میریان اور غوڑہ بکاخیل دونوں تحصیلوں میں سارا دن شدید جنگ ہوئی فوج محاصرے میں رہی،جس میں غوڑہ بکاخیل میں رائل انڈین آرمی کے ایک میجر عاطف خلیل سمیت ۳ سیکورٹی اہلکار ہلاک جبکہ اور ایک نائب صوبیدار سمیت ۱۰ اہلکار زخمی ہوئے ہیں، جبکہ ایک بکتربند گاڑی اور دو پولیس گاڑی بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوئیں ہیں، مجاہدین مکمل طور پر محفوظ ہیں۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰
ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل غوڑہ بکاخیل میں سی پیک روڈ خیسور پل کے ساتھ مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کے دو مزید بکتربند گاڑیوں پر کمین ماری جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے ۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰

ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک میں واقع حیدر کلی کے نزدیک مغزئ قلعہ سے نکلنے والی فوجی کانوائے پر گھات حملے میں تقریبا گیارہ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے، جبکہ ایک فوجی ٹرک اور ایک ڈاٹسن مکمل طور پر تباہ ہوئیں، جھڑپ میں ہمارا ایک مجاہد ساتھی عمری تقبلہ اللہ بھی جام شہادت نوش کر گئے.

۲۰۲۴/۱۰/۳۰
ولایت ڈی آئی خان، جنوبی وزیرستان کی تحصیل شکتوئی کے علاقے جنتہ (بچی خیل) میں مجاہدین کے مائن بلاسٹ حملے میں رائل انڈین آرمی کے تین اہلکار ہلاک جبکہ دو زخمی ہوئے۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰
ولایت ملاکنڈ، ضلع دیر لوئر کی تحصیل جندول کے علاقے خرکے میں رائل انڈین آرمی کے ایک پوسٹ پر مجاہدین نے اسنائپر اور جی ایل کے زریعے حملہ کیا جس میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۰

ولایت بنوں، ضلع بنوں کی تحصیل غوڑہ بکاخیل میں سی پیک روڈ پر خیسور پل کے ساتھ مجاہدین نے رائل انڈین آرمی کی مزید دو گاڑیوں اور ایک بکتر بند گاڑی پر گھات لگاکر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں کی اطلاع ہے، یاد رہے کہ یہ گاڑیاں مجاہدین محاصرے سے نکلنے کی کوشش میں حملے کا شکار ہوتیں ہیں۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع و تحصیل ٹانک کے علاقے عمراڈہ میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر اسنائپر سے حملہ کرکے ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ مار گرایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں مجاہدین نے فوجی پوسٹ پر حملہ کیا جس میں ہلاکتوں اور زخمیوں کی اطلاع ہے جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۱
ولایت ڈی آئی خان، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی تحصیل گومل میں فوج اور خفیہ اداروں کے لیے جاسوسی کرنے والے اور مجاہدین کا خفیہ تعاقب کرنے والا ایک جاسوس مجاہدین کو سرنڈر کرگیا اور آئندہ جاسوسی نہ کرنے کا وعدہ کیا۔ مجاہدین نے بھی انہیں رہا کرکے اپنے گھر جانے دیا، یاد رہے کہ ایسے افراد اگر توبہ تائب ہونا چاہتے ہیں تو مجاہدین کے دروازے ان کیلئے کھلے ہیں

۲۰۲۴/۱۰/۳۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں حسو خیل پل پر مجاہدین نے اسنائپر سے حملہ کرکے رائل انڈین آرمی کے ایک اہلکار کو ہلاک کردیا جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب کا نشانہ بنایا۔

۲۰۲۴/۱۰/۳۱
ولایت بنوں، شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی حدی مارکیٹ میں مجاہدین نے فوجی مورچے پر جی ایل سے حملہ کیا جس میں ہلاک وزخمی کی اطلاع ہے۔

کُل حملے

220

تفصیلی رپورٹ

رواں سال (2024ء) ماہ اکتوبر (ربیع الاول- ربیع الثانی)



نوعیتِ عملیات

94	اسنائپر/لیزر حملے
09	تعارضی حملے
19	گرنیڈ/بم دھماکے
32	گھات حملے
07	ٹارگٹڈ حملے
08	جوابی حملے
50	گوریلہ حملے
01	استشہادی حملے
01	میزائل حملے

دشمن کا جانی نقصان

284

130	ہلاکتیں
154	زخمی

گرفتاریاں: 11

نقصان اٹھانے والے ادارے

123	فوج
99	پولیس/CTD
59	ایف سی
03	خفیہ

دشمن سے حاصل شدہ سامان

10	جی تھری گنز
13	کلاشنکوف
08	راکٹ گولے
01	ایم جی ون
01	بڑی اسنائپر
01	دوربین
01	پستول
01	مارٹر
01	راکٹ لانچر

ہزاروں گولیاں ، نقدی، میگزینز و دیگر عسکری سازوسامان۔

تخریب

40	فوجی گاڑیاں
02	فوجی ٹینکرز
33	سی سی ٹی وی کیمرے
06	فوجی پوسٹ
03	ٹینکس

بچوں کی تربیت

بچپن سے ہی توحید، رسالت، جہاد، نیک و بد اعمال اور
اخلاق خصوصا ادب کی بنیاد پر بچے کی ذہن سازی کی
جائے اور اس کا یقین اللہ کی ذات پر پختہ کرادیا جائے
تو اس کے اثرات نمایاں محسوس ہوتے ہیں، توہمات
سے اس کا دل ودماغ پاک رہتا ہے، اس کے اندر غیرت
اور خودداری آجاتی ہے اور بچپن میں بناہوایقین دل
میں پختگی کے ساتھ جم جاتا ہے۔ ہمارے بچوں کی
بڑی کمزوری یہی ہوتی ہے کہ اولا تو انہیں بنیادی
دینی باتوں کا خیال ہی نہیں رہتا، دوسرا یہ کہ جو
کچھ گھر میں سن سن کر بڑے ہوتے ہیں ان میں
توہمات کی بہتات اور دلائل اصلیہ کی تعلیم نہ ہونے
کی وجہ سے وہ آسان سا سوال کرنے پر بھی جواب
نہیں دے پاتا، جیسا کہ آج کل ہم سوشل میڈیا پر دیکھ
رہے ہیں کہ لوگوں کو پیغمبر کا نام اور نماز کی
رکعتوں تک کا کوئی پتہ نہیں ہے۔
انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یقینا یہ افسوسناک اور قابل .
تلافی نقصان ہے، والدین اور اساتذہ کو اس حوالے سے
کوشش کرنی چاہئے ۔